www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:51 21.02.2025 **FRIDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:51 جمعہ/21 فروری/2025 مطابق/22 شعبان المعظم/1446ھ/ صفحات:08

ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائریکٹر نیشنل ہیومن رائٹس اور گلوبل چیف ورلڈ وائیڈ ہیومینٹی کمیشن، کشمیری طلباء کو ہراساں کرنے کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں، طلباء کے حقوق کے تحفظ کے لیے جرات مندانہ اقدامات کا مطالبہ کرتے ہیں

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کا بیان صورتحال کی نزاکت اور سنگینی پر زور دیتا ہے اور اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ کشمیری طلباء کے خلاف امتیازی سلوک اور ہراساں کرنے کی ایسی کارروائیاں ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے کرناٹک حکومت کی طرف سے فوری اور فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کیا تاکہ دوسروں کے لیے رکاوٹ کا کام کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اس طرح کے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ ملک میں اتحاد اور بھائی چارے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، وہ انسانی حقوق کا احترام کرنے اور کسی بھی قسم کی نسلی یا سماجی تفریق سے بچنے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ ایڈوکیٹ پٹنوی کی اپیل ایک مضبوط یاددہانی ہے کہ ہم سب ایک قوم میں رہتے ہیں اور امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کا پیغام انصاف اور مساوات کے بنیادی اصولوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ نسل یا علاقے کی بنیاد پر ہراساں کرنا اور تذلیل کرنا نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے بلکہ ہمارے متنوع ملک میں اتحاد کے تانے بانے کو بھی متاثر کرتا ہے۔ سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے، اس کا مقصد ایک مثال قائم کرنا ہے کہ اس طرح کے رویے کو برداشت نہیں کیا جائے گا، تمام طلباء کے لیے ایک محفوظ اور زیادہ جامع ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ وہ اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ امتیازی سلوک ان بنیادی اقدار کو مجروح کرتا ہے جو ہمیں بحیثیت قوم ایک ساتھ باندھتی ہیں۔ یہ پیغام حکومت کے لیے ان اقدار کو برقرار رکھنے اور افراد کو اس طرح کے نقصان دہ اقدامات سے بچانے کے لیے کارروائی کا مطالبہ ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں ایک طاقتور یاددہانی کرائی ہے کہ ایک ہم آہنگ معاشرے کے لیے تمام شہریوں کے لیے امن اور احترام کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی اپیل انصاف اور کارروائی کے لیے ایک اہم مطالبہ ہے۔ کشمیری طلباء کے خلاف ہراساں کرنے اور تذلیل کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے، انہوں نے احتساب اور احتیاطی اقدامات کی فوری ضرورت کو اجاگر کیا۔ ان کا یہ بیان ایک یاددہانی کا کام کرتا ہے کہ ہر فرد خواہ اس کا پس منظر کوئی بھی ہو، عزت اور احترام سے پیش آنے کا مستحق ہے۔ انہوں نے عزت مآب وزیراعظم ہند نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر زور دیا کہ اٹھائے گئے اقدامات ٹھوس اور فیصلہ کن ہونے چاہئیں، تاکہ یہ واضح پیغام جائے کہ اس طرح کے رویے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس نقطہ نظر کا مقصد تمام طلبا کے لیے ایک محفوظ اور زیادہ جامع ماحول پیدا کرنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ وہ امتیازی سلوک یا ایذا رسانی کے خوف کے بغیر اپنی تعلیم کو جاری رکھ سکیں۔ ایڈوکیٹ پٹنوی کی اتحاد اور بھائی چارے کی کال ان اقدار کی ایک طاقتور یاددہانی ہے جو ہمیں بحیثیت قوم ایک دوسرے کے ساتھ باندھتی ہیں۔ ان مسائل کو آگے بڑھاتے ہوئے، ہم ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کے لیے کام کر سکتے ہیں جو انسانی حقوق کو برقرار رکھے اور باہمی احترام اور افہام و تفہیم کو فروغ دے۔

جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں، نتیش بابا جی کے سچے سپاہی

جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں، نتیش بابا جی کے سچے سپاہی، دن رات 24 گھنٹے کام کرتے ہوئے، پورے دل سے کوشش کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے ہمارے سرپرست استاد قانون ساز کونسل سنجے گاندھی سرسی سے ملے، ان کی دعائیں اور آشیرواد لینے کے لیے، ہمارے ساتھ، ہماری ٹیم کے پیارے نوجوان لیڈر، مونک کمار جی کے چھوٹے بھائی، شاہ کمار جی کے چھوٹے بھائی، کلپ کے ساتھ بہت خوشی کا لمحہ۔

اے اے آئی نے پورنیا ہوائی اڈے پر ٹرمینل کی تعمیر کو منظوری دی، چار ماہ میں ہوگا تیار

پٹنہ، 20 فروری (یو این آئی) ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) نے بہار میں پورنیہ ہوائی اڈے کے ٹرمینل کی تعمیر کو منظوری دے دی ہے۔ سرکاری ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ یہ ٹرمینل عمارت اے اے آئی کے جاری کردہ ٹینڈر کے تحت کل 99.33 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔ یہ رقم 15.44 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے 23 فیصد کم ہے۔ ٹینڈر کے عمل کے تحت پہلی بولی 12 ستمبر اور دوسری بولی 27 ستمبر کو کھولی گئی تھی۔ اب فائنل ایجنسی کے انتخاب کا عمل آخری مرحلے میں ہے جس کے بعد کام شروع ہوگا۔ یہ ٹرمینل چار ماہ میں مکمل ہونے کی امید ہے۔ اے اے آئی کے آرکیٹیکٹس نے پہلے ہی پورنیا ہوائی اڈے کا ڈیزائن تیار کر لیا ہے۔ یہ ہوائی اڈہ ''اسٹیٹ آف دی آرٹ'' سہولیات سے لیس ہوگا اور اسے اگلے 30-40 برسوں کے لیے مسافروں کی تعداد کو ذہن میں رکھ کر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس ہوائی اڈے پر کل پانچ ایرو برج بنائے جائیں گے، جو مسافروں کو بہتر کنکٹی ویٹی فراہم کریں گے۔

دہلی کی عدالت نے بانسری سوراج کے خلاف ہتک عزت کی شکایت کو کیا خارج

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے جمعرات کو عام آدمی پارٹی (آپ) کے لیڈر اور سابق ایم ایل اے ستیندر جین کی طرف سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکن پارلیمنٹ بانسری سوراج کے خلاف دائر ہتک عزت کی شکایت کو خارج کر دیا۔

22 فروری سے وسطانیہ ایویلیوشن، مراکز کا ناظم امتحانات معائنہ کریں گے: عبدالسلام انصاری

پٹنہ مورخہ 20 فروری 2025۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کے درجہ وسطانیہ ایویلیوشن (امتحان) 2025 کا آغاز طئے شدہ پروگرام کے مطابق 22 فروری 2025 سے ہوگا

یہ اطلاع ڈاکٹر محمد نور اسلام، کنٹرولر آف اکزامنیشن نے جناب عبدالسلام انصاری، سکریٹری مدرسہ بورڈ کے حوالے سے دی ہے۔ دفتر کے ذریعہ تمام تیاریاں قبل از وقت مکمل کر لی گئیں ہیں۔ جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ نے ڈاکٹر محمد نور اسلام، کنٹرولر آف اکزامنیشن مدرسہ بورڈ کو ہدایت دی ہے کہ وسطانیہ ایویلیوشن کے دوران ریاست بہار کے مخصوص ضلع کے مراکز امتحان کا دورہ کریں اور مدارس کے ذریعہ منعقد کئے جارہے ایویلیوشن کا جائزہ لیں۔ ساتھ ہی مدارس کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایویلیوشن کا انعقاد متعین تاریخ اور وقت کے مطابق ہی کرائیں، ایویلیوشن کو پوری طرح صاف وشفاف ماحول میں منعقد کرانا یقینی بنائیں۔ مراکز پر کسی بھی طرح کی بدعنوانی قابل قبول نہیں ہوگی، دورہ کے دوران اگر کوئی بدعنوانی میں ملوث پائے جاتے ہیں تو ان کے خلاف کاروائی کی جائے گی۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام نے مزید کہا کہ ایویلیوشن کا انعقاد سبھی مدارس میں کئے جائیں گے، اس لئے نامزد مدارس اپنے نامزد میں آنے والے سبھی مدرسوں کو تمام متعلقہ ضروری کاغذات مدارس کو لازمی طور پر موصول کرادیں تاکہ ایویلیوشن کے انعقاد میں دشواری نہ ہو۔ جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ اور جناب ڈاکٹر محمد نور اسلام کنٹرولر آف اکزامنیشن نے امتحان دہندگان کے روشن مستقبل کیلئے دعا گو ہیں اور کہا ہے کہ کامرانی انہی کو ملتی ہے صلاحیت جن کے پاس ہوتی ہے۔ اس لئے امتحان دہندگان صلاحیت کی بنیاد پر سوالات کی روشنی میں جواب سوچ سمجھ کر دیں۔

دربھنگہ کے ایم پی کے وعدے رائیگاں، ندیامی اسکول کی حالت بد سے بدتر: منیش

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی/ جیلانی انصاری) دربھنگہ ضلع کے ندیامی کے +2 سینا لال ہائی اسکول کی حالت آج بھی انتہائی قابل رحم ہے۔ یہاں پر تعلیم حاصل کرنے والے سینکڑوں طلباء مناسب کلاس رومز اور بیت الخلاء کی ناقص سہولتوں کی وجہ سے تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ سکول میں بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے جس کی وجہ سے نہ صرف طلباء کی پڑھائی میں خلل پڑ رہا ہے بلکہ ان کی صحت اور صفائی پر بھی برا اثر پڑ رہا ہے۔ سب سے مایوس کن بات یہ ہے کہ اس اسکول کو وزیر اعظم شری یوجنا جیسی اہم اسکیم میں بھی شامل نہیں کیا گیا۔ اس سکیم کے تحت منتخب سکولوں کو بہتر انفراسٹرکچر، سمارٹ کلاس رومز اور جدید سہولیات فراہم کی جاتی ہیں لیکن ندیامی کا یہ سکول اس سے محروم تھا۔ عوام کو دی گئی یقین دہانیاں ادھوری رہیں 2020 کے اسمبلی انتخابات میں اس اسکول کے میدان میں منعقدہ انتخابی جلسہ میں معزز رکن اسمبلی نے عوام کو یقین دلایا تھا کہ اگر این ڈی اے اتحاد کو اکثریت حاصل ہوئی تو اس اسکول کی عمارت تعمیر کر کے اسے ایک ماڈل اسکول کے طور پر ترقی دی جائے گی۔ پنچایت کے مکینوں نے جلسہ عام میں کئے گئے وعدوں پر بھروسہ کرتے ہوئے رکن اسمبلی کو نہ صرف اسمبلی انتخابات بلکہ لوک سبھا انتخابات میں بھی بھاری اکثریت سے کامیاب کروایا۔ لیکن ستم ظریفی دیکھیں آج تک سکول کی حالت جوں کی توں ہے۔ عوام کا ماننا ہے کہ جن لیڈروں نے ترقی کے بڑے بڑے وعدے کیے تھے وہ اب خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اسکول کی ترقی اور بچوں کے مستقبل کے حوالے سے دی جانے والی یقین دہانیاں اب محض سیاسی نعرے بن کر رہ گئی ہیں۔ اگر اس اسکول کو پی ایم شری اسکیم میں شامل کیا جاتا تو بلاشبہ یہاں کے طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر ہوتیں اور ان کی تعلیمی ترقی کو یقینی بنایا جاتا۔ ندیامی پنچایت کے لوگوں کا معزز رکن اسمبلی سے صرف ایک سوال ہے۔ کیا عوام کے ووٹ صرف الیکشن جیتنے کے لیے تھے یا ان کے مسائل کے حل کے لیے کوئی احتساب ہے؟ عوام آئندہ انتخابات میں اس سوال کا درست جواب دینے کا ذہن بنا چکے ہیں۔ علی نگر اسمبلی حلقہ میں بڑھتے ہوئے غصے کو نظر انداز کرنا اب کسی بھی لیڈر کے لیے آسان نہیں ہوگا۔ اگر ندیامی کے اس اسکول کی حالت جلد بہتر نہ ہوئی تو یہ مسئلہ نہ صرف مقامی سیاست میں بلکہ ریاستی اور مرکزی سطح پر بھی گونج سکتا ہے۔ عوام اب جاگ چکی ہے اور وعدوں کی بجائے حقیقی عمل دیکھنا چاہتی ہے۔

ارریہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے بسنت پنچمی کا تہوار جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

رنگولی، پینٹنگ اور کوئز مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے انعامات سے نوازے گئے

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) بہار حکومت اور ضلع انتظامیہ ارریہ کے کلچر اینڈ یوتھ ڈپارٹمنٹ کے مشترکہ زیر اہتمام گزشتہ دنوں ٹاؤن ہال ارریہ میں بسنت پنچمی مہوتسو-2025 کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انل کمار، پولس سپرنٹنڈنٹ ارریہ مسٹر انجنی کمار اور موجودہ عہدیداروں نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ارریہ، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر، ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر ارریہ وغیرہ موجود تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بسنت پنچمی مہوتسو-2025 کے موقع پر پینٹنگ، رنگولی اور کوئز مقابلوں میں حصہ لینے کے لیے آنے والے اسکولی طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے تیار کردہ رنگولی کی مختلف اقسام اور ٹاؤن ہال ارریہ میں لگائی گئی پھولوں کی نمائش کا مشاہدہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں ارریہ کے ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر شری سانیال کمار نے بتایا کہ پینٹنگ میں پہلے ساکشی کماری، دوسرے نمبر پر تنو پریا اور تیسرے نمبر پر سجل کماری رہی۔ رنگولی گروپ میں پہلی پوزیشن گیتا نجلی کماری، پرگتی کماری، خوشی کماری، دوسری پوزیشن کاجل، ساکشی پریا، انوشکا کماری اور تیسری پوزیشن ارچنا، دلروبا، شاہدہ صدیقی نے حاصل کی۔ اسی طرح کوئز مقابلہ (گروپ) میں پہلی پوزیشن پیوش کمار، ابھینو کمار مشرا، دوسری پوزیشن میانک کرشنا، کماری سپنا، محمد شاہنواز اور تیسری پوزیشن ام ثنا، عطیہ سرور اور خوشبو نے حاصل کی۔ جیوری (رنگولی، پینٹنگ) میں مسٹر راجیش کمار، مسٹر مرنل پردھان، کوئز اسکوررز-مسٹر درپش راجہ، مسٹر دانیال راجہ شامل تھے۔ جبکہ سٹیج ڈائریکٹر شری نارسنگھ ناتھ منڈل نے کیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام اور اسکول کے طلبہ اور طالبات بڑی تعداد میں موجود تھے۔

اردو زبان سیل، پٹنہ کلکٹریٹ کے زیر اہتمام فروغ اردو سمینار و مشاعرہ 22 کو

محبان اردو سے تقریب میں شرکت فرمانے کی اپیل

پٹنہ (پریس ریلیز) حکومت بہار کی لسانی پالیسی کے تحت اردو ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے تمام اضلاع میں ہر سال ضلع سطحی فروغ اردو سمینار، مشاعرہ و اردو عمل گاہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لئے تاریخ 22 فروری 2025 بروز سنیچر کو 11 بجے سے کلکٹریٹ کانفرنس ہال، ہندی بھون، چھجو باغ پٹنہ میں فروغ اردو سمینار، مشاعرہ اور ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ تقریب میں پہلے مرحلے میں تین مقالہ خواں اردو زبان سے حوالے اپنا مقالہ پیش کریں گے جب کہ مندوبین اردو زبان پر اپنا اظہار خیال پیش کریں گے۔ اسکولی طلبا و طالبات بھی اردو زبان کی اہمیت پر اپنی تقریر پیش کریں گے۔ پھر مشاعرہ میں پٹنہ ضلع واطراف سے تعلق رکھنے والے شعرا کرام اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کریں گے۔ تقریب کے آخر میں پٹنہ ضلع کے مختلف بلاک، سب ڈویژن اور کلکٹریٹ میں مامور اردو عملے کا ورکشاپ ہوگا۔ تقریب میں شریک مقالہ خواں، مندوبین اور شعرائے کرام کو مقررہ اعزازیہ بھی دیا جائے گا۔ جب کہ بچوں کو نقد انعام دیا جائے گا۔ یہ باتیں محمد شہبام احمد ترجمہ افسر (اردو) بشمول انچارج افسر ضلع اردو زبان سیل نے ایک پریس ریلیز جاری کر کے دی ہے۔ انہوں نے محبان اردو سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تقریب میں شرکت فرما کر اردو دوستی کا ثبوت پیش کریں اور تقریب کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں اپنی شرکت سے ہمیں اپنا تعاون دیں۔

سینیٹ ممبر مفتی ظل الرحمن قاسی کی گورنر بہار سے خصوصی ملاقات

سہرسہ (پریس ریلیز) سینیٹ ممبر بی این منڈل یونیورسٹی مدھے پورہ و سپرٹنڈنٹ اقلیتی رہائشی ہاسٹل سہرسہ مفتی ظل الرحمن قاسمی نے عزت مآب عارف محمد خان گورنر حکومت بہار سے تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر خصوصی ملاقات کی گورنر محترم نے مفتی صاحب کا گرم جوشی سے استقبال کیا اور کئی اہم مسائل پر تفصیلی گفتگو کی اخیر میں گورنر صاحب نے ظل الرحمن قاسمی کو راج بھون آنے کی دعوت دی، اس موقع پر گورنر محترم کے پرنسپل سکریٹری رابٹ ایل چونگ تھو، نالندہ اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر، گورنر کے پروٹوکول آفیسر رضوی صاحب، بی این منڈل یونیورسٹی کے وائس چانسلر، سمری بختیار پور کے سابق ڈی ایس پی امتیاز احمد صاحب اور رجسٹرار وغیرہ موجود تھے۔

بہار حکومت کے وزیر اطلاعات وتعلقات عامہ 21 فروری کو دربھنگہ پریس کلب کا افتتاح کریں گے

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) دربھنگہ میں لہیریا سرائے اسٹیشن کے قریب سرکٹ ہاؤس کے قریب نوتعمیر شدہ پریس کلب کا افتتاح 21 فروری بروز جمعہ کو ہو رہا ہے۔ اس کا افتتاح دوپہر ایک بجے ریاستی حکومت کے محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ کے وزیر جناب مہیشور ہزاری کے ہاتھوں ہوگا۔ اس موقع پر سینئر صحافی اور بینی پور کے معزز ایم ایل اے پروفیسر۔ مسٹر ونے کمار چودھری موجود رہیں گے۔ اس موقع پر منعقدہ افتتاحی تقریب میں متھیلا ریجن کے ڈی آئی جی، ضلع مجسٹریٹ، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دیہی ایس پی، سٹی ایس پی، ڈی ڈی سی، صدر ایس ڈی او، صدر ایس ڈی پی او، ڈسٹرکٹ جج، سی جے ایم کے علاوہ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے وائس چانسلرز اور رجسٹرار اور کامیشور سنگھ میڈیکل کالج دربھنگ سائیڈ کے سپرنٹنڈنٹ، ڈی ایم سی ایچ ڈی ایم سی ایچ ڈی ایم endent کو مدعو کیا گیا ہے۔ اس پرمسرت موقع پر ضلع کے تمام صحافی حضرات موجود رہیں گے۔ افتتاحی تقریب کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔

جامعہ ام القریٰ میں تعلیمی بیداری کانفرنس کا انعقاد

سوپول (محمد نظام الدین اشاعتی) جامعہ ام القریٰ سوپول کے اساتذہ کرام، دانشوران ونوجوانان کی جانب سے امارت شرعیہ بہار اڑیشہ وجھارکھنڈ کے آٹھویں امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی صدارت میں آج بتاریخ 18 فروری 2025 بروز منگل بوقت بعد ظہر تا عشاء بمقام مدرسہ ام القریٰ سوپول میں تعلیمی بیداری کانفرنس منعقد کیا گیا اجلاس کی صدارت جانشیں امیر شریعت سابع حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی نوراللہ مرقدہ کے صاحبزادے مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم امیر شریعت امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ، سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر، سرپرست رحمانی 30 وچیئر مین رحمانی فاؤنڈیشن نے فرمائی، جبکہ مہمانان خصوصی کے طور پر جناب احسان الحق پروجیکٹ منیجر امارت شرعیہ پٹنہ، سماجی کارکن جناب جمال الدین سکریٹری امارات شرعیہ سوپول، جناب عبدالرشید عرف جمن، مکھیا ضیاء الرحمن، حافظ نسیم اقبال میتھلا ہاسپٹل سوپول اور جناب مولانا احتشام رحمانی صاحب خانقاہ رحمانی مونگیر بہار نے شرکت کی اجلاس کی سرپرستی معروف عالم دین حضرت مولانا رمضان علی قاسمی صدر جمعیۃ علماء سوپول نے فرمائی۔ اجلاس میں آسمان خطابت کے درخشندہ ستارے حضرت مولانا رمضان علی قاسمی صدر جمعیۃ علماء سوپول، مفتی انظار قاسمی صدر قاضی امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ، قاری رضوان احمد اشاعتی مدرسہ ہاشمیہ پرساہی، مولانا نظام الدین اشاعتی، مفتی ابوالقاسم رحمانی قاضی شرعیت سوپول، مفتی اکبر قاسمی امام خطیب جامع مسجد سوپول، مولانا سلیم ندوی امام خطیب جامع مسجد نورانی مسجد سوپول، مولانا ضیاء اللہ رحمانی سکریٹری جمعیۃ علماء سوپول، حافظ احتشام خانقاہ رحمانی مونگیر کا پرمغز خطاب ہوا مقررین حضرات نے ناظم مدرسہ ام القریٰ قاری لقمان دانش، نائب مہتمم جامعہ ام القریٰ مولانا محمد فاروق اشاعتی، سکریٹری ام القریٰ مولانا غلام ربانی کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمائے کہ اس دور میں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم وقت کا اہم تقاضہ ہے، اجلاس کا آغاز قاری سلیم ندوی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، نعت شریف جناب مولانا منظر قاسمی خانقاہ رحمانی مونگیر نے پیش کی، اجلاس کی نظامت کے فرائض مولانا بابر اشرف صاحب انجام دیے۔ اجلاس کو کامیاب کرنے میں محمد عالم، ماسٹر ضمیر، شمیم راجہ، ابوالکلام۔ ونوجوانان بھی پیش پیش رہے۔

ریاست جھارکھنڈ ضلع دمکا میں انوار قرآنی کی بارش، مدرسہ حسینیہ خیر الاسلام لکھی کنڈی، دمکا میں عظیم الشان جلسہ ودستار بندی کا اہتمام کیا گیا ہے

دمکا۔ شارق آفاق

خادم قرآن الحاج قاری زیر سرپرستی مہتمم محمد ذوالقرنین مدارس ھذا، حضرت مولانا مفتی این کی صدارت میں محمد اسرائیل صدر مدارس مدرسہ اسلامیہ عربیہ بر پورکی نظامت میں ۲۰ فروری ۲۵ بروز جمرات کو بعد نماز عشاء مدرسہ ہذا کے وسیع وعریض میدان میں پروگرام ہو رہا ہے۔ اس پروگرام میں بیرونی ومقامی علماء کرام کا خطاب فرمائیں گے وشعراء عظام نعتیہ کلام پیش کریں گے۔ اس جلسہ میں ۳۴ حفاظ کرام دستار فضیلت سے نوازے جائینگے۔ مولانا محمد ابوبکر قاسمی صدر مدرس، مولانا محمد حبیب اللہ مظاہری استاذ مدیر، جناب قاری محمد فردوس استاذ مدرسہ ہذا مولانا محمد علی قاسمی استاذ مدرسہ ہذا وغیرہ نے اس جلسہ کو کامیاب بنانے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ مولانا موصوف نے بتایا کہ مستورات کے لئے پردے کا معقول انتظام رہیگا ان شاء اللہ نیز باہر سے آنے والے تمام مہمانان عظام کے لئے طعام کا معقول انتظام رہیگا۔ ان شاء اللہ۔ انجمن خیر الاسلام ٹرسٹ مدرسہ حسینیہ خیر الاسلام لکھی کنڈی ضلع دمکا (جھارکھنڈ) میں سبھی طرح کی تیاری تقریبا پوری کر لی گئی ہے۔ محمد منٹو نے کہا کہ اس پروگرام میں کثیر تعداد جھارکھنڈ و بہار سے کثیر تعداد میں عام عوام کی شرکت توقع ہے۔

جام کے مسئلے سے کوئی نجات نہیں ملتی اضافی پولیس کے باوجود مسئلہ مزید گھمبیر ہوتا جارہا ہے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

گاڑیوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور اوورٹیکنگ کی وجہ سے جمعرات کو دن بھر NH-30، چارلین اور مہاتما گاندھی پل پر جام رہا۔ اس کا اثر سدرشن پاتھ، اشوک راج پتھ اور پرانی بائی پاس روڈ پر بھی محسوس کیا گیا۔ جمعرات کی صبح سے ہی این ایچ پر زیرو میل سے دیدار گنج ٹول پلازہ اور مغرب میں نند لال چھپرا تک ٹریفک جام تھا، جو شام تک جاری رہا۔ قابل ذکر ہے کہ پل اور این ایچ پر تعمیراتی کام اور شادیوں کے سیزن میں گاڑیوں کے دباؤ کی وجہ سے دباؤ بڑھ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔ اسی دوران وہاں تعینات پولیس اہلکار جام میں پھنسی مسافروں اور مال بردار گاڑیوں کو آہستہ آہستہ آگے بڑھانے میں سرگرم رہے۔ بائی پاس تھانے کے مہادیواستھان کے قریب خوفناک جام کو دیکھ کر ایس ڈی او ستیم سہائے اور ٹریفک ڈی ایس پی انیل کمار بھی موقع پر پہنچ گئے اور پولیس اہلکاروں کو جام صاف کرنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔

بہار لوکل باڈیز ایمپلائز سٹرگل فرنٹ 28 فروری کو بہار قانون ساز اسمبلی کا گھیراؤ کرے گا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بہار لوکل باڈیز ایمپلائز سٹرگل فرنٹ کی کال پر جمعرات کو پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے عظیم آباد اور سٹی زون میں ملازمین کے درمیان 28 فروری کو ہونے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے گھیراؤ کو کامیاب بنانے کے لیے عوامی رابطہ مہم چلائی گئی۔ پٹنہ میونسپل کارپوریشن ایمپلائز جوائنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے ترجمان جتیندر کمار نے یہ بات کہی۔ گزشتہ پانچ سالوں سے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے، کم از کم تنخواہ 26 ہزار روپے ماہانہ، آؤٹ سورسنگ ختم کرنے اور اس کے ورکرز کو سول ورکرز کے طور پر ایڈجسٹ کرنے، یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کو 26 دن کی بجائے 30 دن کی تنخواہ، شہری سے ختم کی گئی پوسٹوں کی بحالی سمیت دیگر مطالبات کے لیے تحریک چل رہی ہے، اس معاملے میں بوہار نے ایک پٹیشن دائر کی تھی۔ ہائی کورٹ۔ جہاں سے اکتوبر 2023 میں شہری کارکن کے حق میں فیصلہ آیا لیکن حکومت اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ گئی۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت پوری طرح سے مزدور اور دلت مخالف ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بلدیاتی اداروں میں 90 فیصد لوگ دلت ہیں۔ بہار لوکل باڈیز ایمپلائز سٹرگل فرنٹ نے اپنے مطالبات کو لے کر حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے 28 فروری کو قانون ساز اسمبلی کے سامنے احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مظاہرے کو تیز اور کامیاب بنانے کے لیے پٹنہ میونسپل کارپوریشن کلاس فور ایمپلائز یونین کے صدر اور جنرل سکریٹری اور پٹنہ میونسپل کارپوریشن ایمپلائز جوائنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے ترجمان جتیندر کمار اور منگل پاسوان نے پٹنہ سٹی اور عظیم آباد زون آفس سمیت مختلف وارڈوں میں ملازمین سے رابطہ کیا اور ان سے اپیل کی کہ وہ مکمل پڑھ کر مظاہرے میں شامل ہوں۔

ٹرک کی زد میں آکر مزدور جاں بحق، ڈرائیور فرار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سلطان گنج تھانہ علاقہ کے تحت شاہ گنج میں واقع کولڈ اسٹوریج کمپلیکس میں ٹرک کی زد میں آکر ایک مزدور کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی تو پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے نالندہ میڈیکل کالج بھیج دیا۔ جہاں سے رات گئے پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ متوفی کی شناخت شیرو شرما عرف انیل کمار کے طور پر کی گئی ہے جو کدم کوان تھانہ علاقہ کے کسان کولڈ اسٹوریج لین کے ساکن ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شیرو شرما کولڈ اسٹوریج کے احاطے میں کھڑے ٹرک کے پاس سو رہا تھا، اسی دوران جب ٹرک ڈرائیور گاڑی کو پیچھے لگا رہا تھا تو وہ گاڑی کے نیچے آکر کچل کر موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ واقعے کے بعد ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ متوفی کے لواحقین نے ضلعی انتظامیہ اور حکومت سے مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ متوفی کے رشتہ دار دیویندر کمار نے بتایا کہ وہ اس کولڈ اسٹوریج میں مزدوری کرتا تھا۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کے والد کا بھی انتقال ہو چکا ہے۔ مسلسل رونے کی وجہ سے اس کی ماں کا برا حال ہے۔ وہ خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا۔ ایسی صورت حال میں مالی امداد فراہم کی جانی چاہیے۔ دریں اثنا، سلطان گنج تھانے کے ایس آئی ابھے کمار سنگھ نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعرات کی صبح تقریباً 8 بجے پیش

علی نگر بی جے پی کارکن سلیکھا جھا کی محنت رنگ لائی، انتخابی مہم میں اہم کردار ادا کیا، دہلی بی جے پی کو چیف منسٹر کا چہرہ دیا

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) علی نگر اسمبلی حلقہ کی بی جے پی کی سرشار کارکن محترمہ سلیکا جھا کی انتھک محنت نے بی جے پی کو مضبوط بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ پارٹی کے نظریہ اور تنظیم کو مضبوط کرنے کے عزم کے ساتھ، انہوں نے نہ صرف اپنے علاقے میں بلکہ دہلی کے شالیمار اسمبلی انتخابات میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ دہلی میں بی جے پی امیدوار مسز ریکھا گپتا کے لیے انتخابی مہم چلاتے ہوئے، سلیکھا جھا نے اپنے خاندان سے دور رہ کر پوری لگن اور لگن سے کام کیا۔ ان کی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ بی جے پی مضبوط ہوئی اور تنظیم کو ایک نئی توانائی ملی۔ آج ان کی محنت بھی پارٹی کی کامیابی میں بالواسطہ طور پر شامل ہے۔ اب جبکہ بہار میں انتخابی ماحول بن رہا ہے، خواتین کی شرکت اور احترام کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ بی جے پی نے ہمیشہ اپنے کارکنوں کو اہمیت دی ہے، اور علی نگر اسمبلی حلقہ میں سلیکھا جھا واحد خاتون کارکن ہیں جو پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے دن رات کام کر رہی ہیں۔ اب یہ ضلعی اور ریاستی قیادت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے مخلص اور محنتی کارکنوں کو مناسب پلیٹ فارم اور ذمہ داری فراہم کریں، تاکہ پارٹی مضبوط ہو اور تنظیم پھیل سکے۔

سرمست پور جھٹکاہی قبرستان کا معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہونے کے باوجود گورول سی او نے سرکاری بھون بنانے کے لیے این او سی جاری کرنا افسوس ناک سرفراز اعجاز

مہوا ویشالی عبدالواحد۔ چہرا کلاں بلاک باشندہ راجد پارٹی کے مہوا اسمبلی حلقہ کے انچارج وراجیہ پریشد کے ریاستی نمائندہ محمد سرفراز اعجاز نے پریس بیان جاری کر کہا کہ ضلع کے گورول بلاک کے سرمست پور جھٹکاہی قبرستان کا معاملہ عدالت میں ہونے کے باوجود گورول بلاک کے سی او نے سرکاری بھون بنانے کے لیے این او سی جاری کرنا ایک افسوس ناک معاملہ ہے اس قبرستان میں قدیم زمانے سے مسلم سماج کے لوگ میت دفن کرتے آرہے ہیں کھتیان کے پرانے ریکارڈ میں قبرستان کو واضح طور پر درج کیا گیا ہے چک بندی آفیسر نے بھی اپنی رپورٹ میں قبرستان درج کیا ہے خسرہ نمبر 1163 اور 1164 کے تحت درج یہ قبرستان اب گورول بلاک کے سی او کی نظر میں متنازعہ بن چکا ہے، اور اس پر کئی سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ سب سے بڑی تشویش اس بات کی ہے کہ اس قبرستان کو نئے کھتیان میں غیر مجروا زمین بتایا گیا ہے، جو کہ سراسر غلط ہے۔ اس معاملے سے متعلق مقدمہ بھی عدالت میں زیر سماعت ہے، جس کا مقدمہ نمبر 1584 سال 2022 ہے آر جے ڈی کے لیڈر محمد سرفراز اعجاز نے اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلم سماج میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہو چکا ہے۔ سرفراز اعجاز نے ضلع انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ اس معاملے کی تحقیقات کرا این او سی کو خارج کیا جائے اس معاملے میں گورول سی او نے سرکاری بھون کی تعمیر کے لیے این او سی (سرٹیفکیٹ) بھی جاری کر دیا ہے، جو مقامی لوگوں کے لیے باعث تشویش بن چکا ہے۔ محمد سرفراز اعجاز نے کہا کہ یہ معاملہ صرف زمین کے حقوق کا نہیں، بلکہ ایک سماج کی عزت اور حق کی حفاظت کا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ضلع انتظامیہ کو اس معاملے میں فوری مداخلت کرنی چاہیے تاکہ صورتحال مزید پیچیدہ نہ ہو اور علاقے کے لوگوں میں اعتماد بحال ہو سکے

انڈین نیوی میں 270 آفیسر کے لئے فارم 25 فروری تک اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہندستانی بحریہ (انڈین نیوی) نے 270 آفیسر کی بحالی کے لئے غیر شادی شدہ مرد وخواتین امیدواروں سے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں اگزیکیوٹو، ایجوکیشن اور ٹیکنیکل شعبے / کیڈر میں شارٹ سروس کمیشن کے لئے کی جائے گی۔ یہ بحالیاں 2026 بیچ کے لئے ہے۔ خواہش مند اور اہل امیدوار 25 فروری 2025 تک آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئر مین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ خواہشمند امیدوار www.joinindiannavy.gov.in ویب سائٹ پر جا کر فارم بھرنے کا عمل پورا کر سکتے ہیں ساتھ ہی ان عہدوں کے لئے تعلیمی اسناد و دیگر ضروری جانکاریاں حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں کے لئے درخواست فارم کی کوئی فیس نہیں ہے۔ امیدواروں کی پیدائش 2 جنوری 2001 سے 01 جولائی 2006 کے درمیان ہونی چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ یکسوئی اور لگن کے ساتھ کی گئی محنت ضائع نہیں ہوتی۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

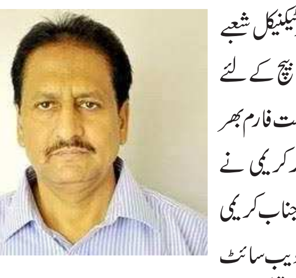

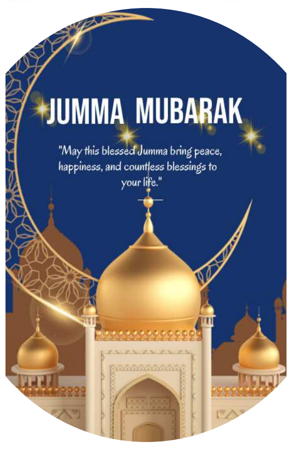

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:51 21.02.2025 FRIDAY Re.01 Page:08 صفحات:08 جلد نمبر:15 شمارہ:51/جمعہ/21/فروری/2025/مطابق/22/شعبان المعظم/1446ھ

وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سمیت چھ وزراء نے حلف لیا

نئی دہلی،20فروری (یواین آئی) طلباء کی سیاست سے قومی دھارے کی سیاست میں آنے والی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی تجربہ کار کارکن ریکھا گپتا کی قیادت والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے آج قومی راجدھانی علاقہ دہلی کی حکومت کی باگ ڈور سنبھالی۔ دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے حلقوں کے سرکردہ رہنماؤں کی موجودگی میں لیفٹیننٹ گورنروی کے۔ سکسینہ نے محترمہ گپتا اوران کے ساتھی وزراء کو عہدے اور راز داری کا حلف دلایا۔ محترمہ گپتا شالیمار باغ حلقے سے بی جے پی کی ممبر اسمبلی منتخب ہوئی ہیں۔ محترمہ گپتا کے بعد عام آدمی پارٹی کے قومی کنو ینز اور سابق وزیر اعلی اروند کیجر یوال کو شکست دے کر نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے ممبر اسمبلی منتخب والے پرویش صاحب سنگھ ورما نے وزیر کے عہدے کا حلف لیا۔ اس کے بعد مسٹر آشیش سود، منجندر سنگھ سرسا، رویندر اندراج سنگھ، کپل مشرا اور پنکج کمار سنگھ نے وزیر کے طور پر حلف لیا۔ رام لیلا گراؤنڈ میں تین اسٹیج سجائے گئے۔ بائیں اسٹیج پر مختلف مذاہب کے مذہبی پیشوا اور کئی نامور بزرگ بیٹھے تھے۔ وزیر اعلی اور وزراء کو حلف دلانے کے درمیانی اسٹیج پر انتظامات کئے گئے تھے اور اس اسٹیج پر وزیر اعظم مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سمیت مودی کابینہ کے دیگر وزراء، بی جے پی کے قومی صدر جے پی۔ نڈا، دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا، بی جے پی اور این ڈی اے کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ موجود تھے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت وشوسرما، گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی، مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو اور نائب وزیر اعلیٰ راجندر شکلا، چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی، راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو، نائب وزیر علی پون کلیان، مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیوندر فرنویس، نائب وزیر اعلی اجیت پوار، اتر پردیش کے نائب وزرائے اعلیٰ کیشو پرساد موریہ اور برجیش پاٹھک، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا، شمال مشرق کے رہنما، دہلی کے تمام اراکین پارلیمنٹ، میئر اور دہلی کے مرکزی وزراء اور جنتا دل یونائیٹڈ کے لیڈر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ قومی ترانے سے حلف برداری کی تقریب کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد دہلی کے چیف سکریٹری دھرمیندر کمار نے مرکزی وزارت داخلہ کا نوٹیفکیشن پڑھ کر سنایا، جس

نتیش کمار نے نالندہ کو 820.72 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبے کا تحفہ دیا

پٹنہ/ راجگیر،20فروری (محمد آفتاب) بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار نے آج نالندہ ضلع کو 820.72 کروڑ روپے کی ترقیاتی اسکیموں کا تحفہ دیا۔ جمعرات کو پرگتی یاترا کے دوران مسٹر نتیش کمار نے نالندہ ضلع کے لیے 820.72 کروڑ روپے کی کل 263 ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد دسلوا بلاک کے نانند گاؤں میں واقع مقام سے رکھا۔ اس میں 361.66 کروڑ روپے کی 177 اسکیموں کا افتتاح اور 459.05 کروڑ روپے کی 86 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھنا شامل ہے۔ ضلع کے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایکو ٹورزم کے نقطہ نظر سے راجگیر جنگلاتی علاقہ میں واقع تاریخی مقامات کو محفوظ کیا جائے گا اور جے پی ادیان، وینووان، گھوڑا کٹورا کو مزید ترقی دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈائنوسار پارک بھی تعمیر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے سیاحت کو فروغ ملے گا۔ مسٹر نتیش کمار نے کہا کہ مربوط کاشتکاری کے نظام کے لیے سرمیرا میں زرعی تحقیقی مرکز کھولا جائے گا۔ ہلسا ایسٹرن بائی پاس روڈ کے لیے زمین کا حصول ہو چکا ہے، اب جلد ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔ بارجینیا پائن کی بحالی کا کام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار شریف کے سوہسرائے ہالٹ کے قریب آر او بی اور روٹری کی تعمیر کی جائے گی۔ اس سے ٹریفک جام کے مسئلے سے نجات ملے گی۔ ہ ضلع میں جاری ترقیاتی اسکیموں کے جائزہ اجلاس میں کئی اہم اعلانات کئے بہار شر یفمحمد آفتابچیف منسٹر نتیش کمار نے پرگتی یاترا کے سلسلے میں نالندہ ضلع میں جاری ترقیاتی اسکیموں کے سلسلے میں شہید ہردیو بھون میں ایک جائزہ میٹنگ کی، نالندہ ضلع کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے نالندہ ضلع کے ترقیاتی کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ پرگتی یاترا کے سلسلے میں جمعرات کو نالندہ ضلع کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، چیف منسٹر نشچے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم، ٹاکیل یوتھ اسکیم کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اور ہر گھر تک ڈرین، چیف منسٹر رورل سولر اسٹریٹ لائٹ اسکیم، ہر کھیت کو آبپاشی کا پانی، زرعی فیڈر کی تعمیر، وزیر اعلیٰ زرعی بجلی کنکشن اسکیم، وزیر اعلیٰ انٹر پرینیور اسکیم، اعلیٰ تعلیم کے لیے خواتین کی حوصلہ افزائی، ہیلتھ سب سینٹر میں ٹیلی میڈیسن کے ذریعے طبی مشاورت، ویٹرنری سروس سینٹر میں ڈور سٹیپ ڈیلیوری اور پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ کی تعمیر کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی گئی اس کے علاوہ ضلع مجسٹریٹ نے وزیر اعلیٰ کو ہر پنچایت میں 10+2 اسکولوں، گرام پنچایتوں میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے اسپورٹس کلب کی تشکیل، ہر پنچایت میں کھیل کے میدان، وزیر اعلیٰ گرام سمیرا کے گروپس کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ شہری اور دیہی علاقوں میں ریونیو کے انتظام میں شفافیت، میوٹیشن، موڈیفکیشن پلس اور واٹر لائف گریزی کے تحت عوامی کنوؤں اور تالابوں کی تجدید کے حوالے سے جائزہ اجلاس میں عوامی نمائندوں نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل بھی وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھے kشابنکر نے نالندہ ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں، میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں، یہاں موجود عوامی نمائندوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہم نے کئی جگہوں کا دورہ کیا ہے اور ترقیاتی کاموں کو دیکھا ہے کہ جو بھی ضرورتیں ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے کی کارروائی کو یقینی بنائیں اور اس دوران جو اعلانات کئے گئے ہیں

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

شنگھائی ریلوے سٹیشن پر ایک شخص کی جان بچانے والے پاکستانی طالب علم جو چین میں 'ہیرو' بن گئے

رات کا وقت تھا جب یوسف خان اور رفیق اللہ سٹیشن پر اترے تو انھوں نے پولیس اہلکاروں کو دیکھا۔ وہ ایک ادھیڑ عمر شخص کے گرد کھڑے تھے جو زمین پر گرا ہوا تھا۔ کوئی عام شخص ہوتا تو شاید ایسے منظر کو دیکھ کر نہ رکتا لیکن یوسف اور رفیق نے ایسا نہیں کیا۔ رفیق کے مطابق اس شخص کی نبض معمول سے کم تھی، سانس بھی ٹھیک سے نہیں آ رہا تھا اور دل کی دھڑکن میں مسائل تھے۔ میڈیکل کالج کے فائنل ایئر کے طالب علم ہونے کی حیثیت سے وہ دونوں یہ جان چکے تھے کہ یہ علامات دل کے دورے کی ہیں اور بروقت طبی امداد نہ دی گئی تو اس شخص کی جان جا سکتی ہے۔ لیکن اس سٹیشن پر طبی سہولیات نہ تھیں اور ایمبولنس کا دور دور تک پتا نہ تھا۔ ایسے میں رفیق اور یوسف کے پاس اس شخص کی جان بچانے کا ایک ہی طریقہ تھا اور انھوں نے وقت ضائع کیے بغیر اسی کو چنا۔ یوسف نے 'کارڈیو پلمونری ری سسٹیکیشن' یعنی سی پی آر نامی طریقے کے تحت اس شخص کی چھاتی پر دونوں ہاتھ رکھ کر عمل شروع کیا اور وقفے وقفے سے منھ کے ذریعے سانس دینے لگے۔ رفیق نے ان کی مدد کی اور چند ہی لمحوں میں اس شخص کی سانس بحال ہونا شروع ہو گئی۔ یہ پورا واقعہ چین کے شہر شنگھائی کے ریلوے سٹیشن پر سی سی ٹی وی کیمروں میں ریکارڈ ہو رہا تھا جہاں دونوں پاکستانی طالب علم، جو چین کے ہی ایک میڈیکل کالج کے طالبعلم ہیں، اس رات سیاحت کی غرض سے پہنچے تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے دونوں طالب علم چین میں ہیرو بن گئے اور چینی میڈیا نے ان کا انٹرویو بھی کیا۔ اس واقعے کا ذکر پاکستان میں چین کے سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بھی کیا۔ ایک پوسٹ میں سفارت خانے کا کہنا تھا کہ 'میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے والے پاکستانی طالب علموں یوسف خان اور رفیق اللہ نے شنگھائی میں ایک ادھیڑ عمر شخص کو بہادرانہ طریقے سے بچایا جس کے لیے ان کو سراہا جا رہا ہے۔' چین کے میڈیا اور سوشل میڈیا پر بھی دونوں پاکستانی طالب علموں کو ہیرو قرار دیا گیا جبکہ ان کے تعلیمی ادارے، گائن میڈیکل یونیورسٹی آف چین، نے دونوں کو تعریفی اسناد دینے کا اعلان کیا۔ یوسف خان نے اس رات کے بارے میں بتایا کہ 'ہم نے چند دن قبل ہی سیاحت کا پروگرام بنایا تھا۔ ہم نے ٹرین سے سفر کیا اور آدھی رات کے بعد جیسے ہی شنگھائی کے ریلوے سٹیشن پر اترے تو میں نے دیکھا کہ جس مقام پر پولیس افسران کھڑے تھے وہاں ایک بڑی عمر کا شخص گر گیا۔' 'میں نے رفیق کو کہا کہ ہمیں دیکھنا چاہیے کہ کیا ہوا ہے۔ ہم آگے بڑھے لیکن اس شخص کے پاس پولیس افسران پہنچ چکے تھے جنھوں نے لوگوں کو پیچھے ہٹ جانے کو کہا۔' چین میں کسی کو بغیر اجازت ہاتھ لگانا یا قانونی تقاضے پورے کیے بغیر طبی امداد دینا غیر قانونی ہے۔ یوسف اور رفیق کو دوران تعلیم یہ بتایا جا چکا تھا۔ لیکن وہ اس وقت یہ بھی چاہتے تھے کہ اس شخص کو طبی امداد فراہم کریں۔ ڈیپ سیک اور چین کے 'ہیرو': ایک غیر معروف کمپنی نے پابندیوں کے باوجود اے آئی پر امریکی بالادستی کو کیسے ختم کیا یوسف کہتے ہیں کہ 'ہم نے قریب کھڑے ایک پولیس افسر کو بتایا کہ ہم میڈیکل کالج کے فائنل ایئر کے طالب علم ہیں اور فرسٹ ایڈ فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ سن کر پولیس افسر نے ہمیں اجازت دے دی۔' رفیق نے فوری طور پر اس شخص کی نبض دیکھی جو کمزور محسوس ہوئی۔ انھوں نے بتایا کہ 'سانس بھی نہیں آ رہی تھی اور دل کی دھڑکن میں بھی مسائل تھے۔ اس موقع پر ان کو فرسٹ ایڈ دینے کی ضرورت تھی اور یہ سی پی آر ہی کی صورت میں ہو سکتی تھی۔'

کیا بیرین سنگھ کا استعفیٰ واقعی امن کی بحالی کا باعث بنے گا؟

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادریؔ
رابطہ نمبر: 9037099731
ڈگری اسکالر: جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ، ملاپورم، کیرالا

بیرین سنگھ کا استعفیٰ منی پور میں بڑھتے ہوئے بحران اور سیاسی عدم استحکام کے پس منظر میں سامنے آیا ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ آیا یہ استعفیٰ واقعی ریاست میں امن کی بحالی کا باعث بنے گا یا یہ محض ایک وقتی سیاسی چال ثابت ہوگا۔ اس سوال کا جواب ریاست کی موجودہ صورتحال اور اس کے مستقبل پر منحصر ہے۔ یہ فیصلہ بظاہر ایک سیاسی چال کے طور پر دکھائی دیتا ہے، تاہم اس کے پس پردہ جو عوامل کارفرما ہیں وہ ریاست کی طویل المدتی سیاسی عدم استحکام اور مرکزی حکومت کی بے حسی کو نمایاں کرتے ہیں۔ اگرچہ بی جے پی نے بیرین سنگھ کو ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے، مگر یہ سوال ابھی بھی برقرار ہے کہ آیا یہ فیصلہ ریاست میں امن قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا یا نہیں۔ بیرین سنگھ کی وزارتِ اعلیٰ کے دوران منی پور میں ایک طویل بحران نے جنم لیا ہے۔ کوکی اور میتیئی برادریوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے، اور ریاستی حکومت اور مرکز کی بے توجہی نے اس بحران کو اور بھی گھمبیر کر دیا ہے۔ بی جے پی قیادت کی طرف سے اس بحران پر نظر اندازی اور عوام کو ان کے حالات پر چھوڑ دینا سیاسی لاپرواہی اور ناکامی کی واضح مثال ہے۔ وزیرِ اعظم نریندر مودی کا منی پور کے حوالے سے مسلسل خاموش رہنا اور وزیرِ داخلہ امت شاہ کا صرف نمائشی دورہ کرنا اس بات کا غماز ہے کہ مرکز نے اس بحران کو محض سیاسی کھیل کے طور پر دیکھا اور انسانی المیہ کے طور پر نہیں لیا۔

اس عرصے میں منی پور میں بڑھتے ہوئے تشدد اور بے چینی کی وجہ سے عوام کی حالت بدتر ہوئی، لیکن حکومت کی طرف سے اس پر کوئی ٹھوس ردعمل سامنے نہیں آیا۔ اس تمام صورتحال میں، بیرین سنگھ کا استعفیٰ ایک سیاسی اسٹریٹجی کے طور پر سامنے آیا ہے تاکہ بی جے پی کے اندرونی تنازعات اور اپوزیشن کی ممکنہ تحریکِ عدم اعتماد کا مقابلہ کیا جا سکے۔ یہ استعفیٰ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ بی جے پی اپنے اندرونی اختلافات سے نمٹنے کے لیے ریاستی سطح پر کسی بھی اہم سیاسی تبدیلی کو بروئے کار لانے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتی۔ اس تناظر میں یہ کہنا بھی غلط نہیں ہوگا کہ بیرین سنگھ کا استعفیٰ اخلاقی دباؤ کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد بی جے پی کے اندرونی بحران کو قابو پانا اور ریاست میں بڑھتے ہوئے عدم استحکام کو کسی حد تک کم کرنا ہے۔ تاہم، یہ سوال اپنی جگہ پر موجود ہے کہ آیا یہ فیصلہ منی پور میں حقیقتاً امن وسکون کا باعث بنے گا یا یہ محض سیاسی سراب ثابت ہوگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ منی پور میں مسلسل جاری کشیدگی، مرکز کی بے توجہی اور ریاستی حکومت کی ناکامی نے اس استعفے کو جنم دیا ہے، جو دراصل ایک سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہے، لیکن اس کا حقیقی مقصد ریاست میں امن قائم کرنے میں کامیابی حاصل کرنا ہے یا نہیں، یہ وقت ہی بتائے گا۔

اگر واقعی بیرین سنگھ کو منی پور میں جاری بدامنی کی ذمہ داری قبول کرنی تھی، تو انہیں یہ فیصلہ بہت پہلے کر لینا چاہیے تھا۔ مارچ 2023 میں جب کوکی برادری پر مظالم کے دل دہلا دینے والے ویڈیوز سامنے آئے، جب دو معصوم لڑکیوں کو برہنہ پریڈ کرایا گیا، جب سینکڑوں گھروں کو آگ لگا دی گئی اور ہزاروں افراد بے گھر ہوئے، تب بیرین سنگھ نے ایک لمحے کے لیے بھی حالات کا سنجیدگی سے نوٹس نہیں لیا۔ اس وقت حکومت کی خاموشی نے نہ صرف ریاست میں عوامی اشتعال کو بڑھایا، بلکہ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی ساکھ کو بھی سنگین نقصان پہنچایا۔ یہ واقعہ صرف منی پور کے عوام کے لیے نہیں، بلکہ پورے ملک کے لیے ایک سنگین بدنامی کا سبب بن گیا۔ سپریم کورٹ نے بھی اس معاملے پر سخت رویہ اپنایا اور حکومت کو واضح طور پر متنبہ کیا کہ اگر حالات پر قابو نہیں پایا گیا تو عدالت کو مداخلت کرنا پڑے گا۔

اس تمام صورتحال میں، حقیقت یہ ہے کہ بیرین سنگھ کا استعفیٰ بی جے پی کے داخلی بحران کا نتیجہ ہے۔ ریاستی اسمبلی کے بجٹ اجلاس سے پہلے بی جے پی کے کئی ناراض اراکین اسمبلی کی مخالفت نے پارٹی قیادت کو اس بات پر مجبور کر دیا کہ بیرین سنگھ کو ہٹا کر کسی ممکنہ سیاسی شکست سے بچا جا سکتا ہے۔ پارٹی کے اندرونی اختلافات اور اپوزیشن کی جانب سے ممکنہ تحریکِ عدم اعتماد کی وجہ سے بی جے پی نے یہ قدم اٹھایا تاکہ کسی بھی ممکنہ سیاسی نقصان کو روکا جا سکے۔ تاہم، اس تاخیر نے یہ ثابت کر دیا کہ بی جے پی کے لیے انسانی جانوں سے زیادہ سیاسی مفاد عزیز تھا۔ یہ واضح ہے کہ بی جے پی کی قیادت نے انسانی حقوق کی پامالی اور بدامنی کو سیاسی مفادات کے تناظر میں دیکھا۔ اگر حکومت کے فیصلے فوری اور سخت ہوتے، تو شاید حالات میں بہتری آ سکتی تھی اور ریاستی تشویشات کا سدباب ممکن ہوتا۔ لیکن اس وقت جب بیرین سنگھ کی ضرورت تھی، انہوں نے محض سیاسی بچاؤ کی کوشش کی، اور اس کے نتیجے میں عوامی اعتماد میں مزید کمی واقع ہوئی۔ ان کی خاموشی نے نہ صرف ریاستی بحران کو مزید بڑھاوا دیا بلکہ یہ بھی ظاہر کر دیا کہ حکومت میں انسانی مسائل سے زیادہ سیاسی حکمت عملی کو ترجیح دی گئی۔

لہٰذا، اگر بیرین سنگھ کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہوتا، تو انہیں اس بحران کے آغاز میں ہی اپنے منصب سے استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا، تاکہ ریاست اور عوام کے ساتھ انصاف کیا جا سکتا۔ مگر افسوس کہ سیاسی مفادات اور داخلی اختلافات نے اس تمام صورتحال کو پیچیدہ کر دیا اور ریاست کی تقدیر کے ساتھ کھلواڑ کیا۔

بیرین سنگھ کے استعفیٰ کے بعد اب سب کی نظریں اس پر جمی ہیں کہ بی جے پی کس کو ان کا جانشین مقرر کرتی ہے یا پھر ریاست میں صدر راج نافذ کیا جاتا ہے۔ منی پور میں جس شدت سے تباہی ہوئی ہے، اسے دیکھتے ہوئے کسی ایک شخصیت کو وزیر اعلیٰ بنا کر حالات کو قابو میں لانے کی امید رکھنا محض ایک خام خیالی ہوگی۔ ریاستی بحران اس نہج پر پہنچ چکا ہے کہ قیادت کی صرف تبدیلی سے کوئی خاطر خواہ حل نہیں نکلے گا، بلکہ پورے حکومتی نظام میں بنیادوں تک اصلاحات کی ضرورت ہے۔ اس وقت ریاستی حکومت کے مختلف محکمے، انتظامیہ اور پولیس سبھی اس بحران کے دوران غیر فعال نظر آئے، جس نے بحران کو مزید پیچیدہ بنایا۔ اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ بی جے پی نے منی پور کے بحران کو ہندو ووٹوں کی پولرائزیشن کے لیے استعمال کیا۔ جب ریاست کے مختلف طبقات امن کی اپیل کر رہے تھے، تب پارٹی کے کچھ حلقے اس تنازعے کو اپنے سیاسی مفادات کے لیے ہوا دے رہے تھے۔ اس نے ایک طرف تو عوام کے درمیان مزید فرقہ وارانہ دراڑیں ڈالیں، دوسری طرف امن وامان کے قیام میں مزید مشکلات پیدا کر دیں۔ اگر مرکز کو واقعی منی پور کی بہتری کی فکر ہوتی، تو وہ اس مسئلے کو محض انتظامی بحران کے طور پر نہیں، بلکہ ایک انسانی بحران کے طور پر لیتا اور اسے انسانی حقوق کے تناظر میں حل کرنے کی کوشش کرتا۔ بدقسمتی سے، بی جے پی کی قیادت نے اس مسئلے کو جتنی دیر تک طول دیا، ریاست کے عوام کے زخم اتنے ہی گہرے ہوتے گئے۔ اس دوران حکومت کی خاموشی اور غیر سنجیدہ رویہ عوامی اشتعال کو مزید بڑھاوا دینے کا باعث بنا، جس کا نتیجہ آج منی پور میں نظر آ رہا ہے۔ یہ نہ صرف ریاستی سطح پر امن وامان کی صورتحال کو متاثر کر رہا ہے، بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ہندوستان کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہا ہے۔

اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ریاستی حکومت کے نظام میں مکمل اصلاحات کی جائیں، نہ کہ محض قیادت میں تبدیلی کی کوشش کی جائے۔ انتظامی اور پولیس نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانا ضروری ہے تاکہ بحران کے دوران عوام کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ریاست میں امن وسکون کے قیام کے لیے سب سے پہلے ریاستی سطح پر انسانی بحران کے طور پر اس مسئلے کو دیکھا جانا ضروری ہے، تاکہ اس کے اثرات کو کم کیا جا سکے اور عوام کا اعتماد دوبارہ بحال کیا جا سکے۔ لہٰذا، اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا بی جے پی محض سیاسی مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے کوئی نیا قدم اٹھائے گی، یا پھر یہ وقت ہے کہ وہ اس بحران کو حل کرنے کے لیے حقیقی اقدامات کرے، جو نہ صرف سیاسی سطح پر، بلکہ عوامی سطح پر بھی اثر انداز ہوں۔

منی پور میں فوری طور پر اسمبلی تحلیل کر کے نئے انتخابات کرانے کی ضرورت ہے تاکہ عوام خود اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ اس وقت ریاست میں ایک مضبوط اور غیر جانبدار حکومت کی ضرورت ہے جو بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست سے آزاد ہو اور عوام کے حقیقی مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ ریاست میں امن وسکون کی بحالی کے لیے ایک ایسی حکومت کی ضرورت ہے جو سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر صرف عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دے۔ مزید برآں، مرکزی حکومت کو منی پور کے مسئلے کو محض ایک ریاستی بحران نہ سمجھتے ہوئے اس پر ایک جامع پالیسی ترتیب دینی ہوگی جو ریاست میں دیرپا امن کو یقینی بنا سکے اور تمام برادریوں کے حقوق کا تحفظ کرے۔

بیرین سنگھ کا استعفیٰ اگرچہ ایک علامتی جیت کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، لیکن جب تک منی پور میں پھیلی بے چینی اور تقسیم کے زخم مندمل نہیں ہوتے، تب تک یہ فیصلہ محض ایک وقتی اقدام ہی ثابت ہوگا۔ جب تک ریاست میں موجود عدم استحکام کی جڑوں کو گہرا تجزیہ نہ کیا جائے اور اس کے اثرات کو درست طریقے سے دور نہ کیا جائے، تب تک یہ بحران اور اس کے اثرات جاری رہیں گے۔ اس کے لیے ایک مستقل حکمت عملی کی ضرورت ہے، جس میں ریاستی انتظامیہ کی اصلاحات، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے سنجیدہ اقدامات اور تمام طبقوں کے درمیان اعتماد کی بحالی شامل ہو۔ اگر مرکز اور ریاستی حکومت واقعی منی پور کے عوام کے ساتھ انصاف کرنا چاہتی ہیں تو انہیں فوری طور پر عملی اقدامات اٹھانے ہوں گے جو ریاست کو ایک بار پھر امن واستحکام کی راہ پر گامزن کر سکیں۔ یہ اقدامات صرف سیاسی قیادت کی تبدیلی تک محدود نہیں ہونے چاہئیں، بلکہ ریاست کے انتظامی نظام میں بھی گہری اصلاحات کی ضرورت ہے تاکہ عوام کی خدمت بہتر انداز میں کی جا سکے اور حکومتی مشینری کو فعال بنایا جا سکے۔ عوامی سطح پر متوازن اور غیر جانبدار قیادت کا انتخاب ہی ان تمام بحرانوں کا حل ہو سکتا ہے۔

اگر فوری طور پر ٹھوس اقدامات نہ کیے گئے، تو یہ بحران نہ صرف منی پور بلکہ پورے ہندوستان کی سالمیت کے لیے ایک مستقل خطرہ بن جائے گا۔ منی پور کا مسئلہ اب صرف ریاستی سطح پر نہیں، بلکہ قومی سطح پر ایک چیلنج بن چکا ہے جس کے اثرات دور رس ہوں گے۔ اس لیے حکومتوں کو چاہیے کہ وہ سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر عوام کی فلاح اور ریاست میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سنجیدہ اور موثر قدم اٹھائیں۔

اللہ جسے چاہتا ہے ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کی توفیق عطا کرتا ہے

ڈاکٹر محمد سراج اللہ تیمی
پرسا، پریہار، سیتامڑھی، بہار
رابطہ نمبر: 8709633260

دہلی میں مقیم میرے ایک بہت قریبی رشتہ دار نے سوال کیا ہے جس کا مستفاد یہ ہے کہ بہت سارے حفاظ اور علماء کا رویّہ ماں باپ کے ساتھ بڑا افسوسناک ہوتا ہے جبکہ جاہلوں کا برتاؤ قابلِ رشک ہوتا ہے۔ وہ نمک روٹی کھا کر بھی خوش رہتے ہیں اور اپنے ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرتے ہیں۔ گویا ان کا انپڑھ رہنا ہی والدین کے لیے اچھا ہے تو بچوں کو حافظ اور عالم بنانے کی کیا ضرورت ہے؟ بہرحال! ذیل میں اس سوال کا مختصراً جواب دینے کی سعی کی گئی ہے۔

اسلام دنیا کا سب سے عظیم اور مقدس مذہب ہے۔ اس نے اپنے ماننے والوں کو والدین، بھائیوں، بہنوں، تمام رشتہ داروں، پڑوسیوں، ہمسایوں، محلہ اور آس پاس نیز دوسرے مقامات کے لوگوں، یہاں تک کہ روئے زمین کے تمام انسانوں کے ساتھ حسن سلوک، اچھا برتاؤ اور اچھے معاملات کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسلام میں اِحترام انسانیت پر کافی زور دیا گیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا، اور بیشک ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا اور انہیں اپنی بہت سی مخلوق پر بہت سی برتری دی۔ اسلام میں احترام حیوانات کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ جانوروں، پرندوں اور دیگر مخلوقات کے ساتھ بھی اچھا رویّہ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ماں باپ تو بہت بڑی چیزیں ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث رسول میں ان کا مقام بہت بلند ہے۔ انہیں "اف" تک بھی کہنے سے منع کیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے خوبصورت، نرم بات کہنا۔

اسلام کا ایک ایک مسئلہ، ایک حکم، ہر ایک فرمان تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔ صرف حافظوں اور عالموں کے لیے خاص نہیں ہے، البتہ حفاظ اور علماء کی ذمّہ داریاں ضرور زیادہ ہیں، جن کا انہیں مکمل خیال رکھنا چاہیے۔ یہ بات ہمیں بحیثیت مسلمان یاد رکھنی چاہیے کہ قرآن کریم حفظ کرنے اور شرعی علوم حاصل کرنے کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ اللہ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے: -" اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں بے شک اللہ عزت والا، بخشنے والا ہے"۔

اس لیے یہ کہنا کہ حافظوں اور عالموں کا رویّہ ماں باپ کے ساتھ اچھا نہیں ہوتا ہے۔ جو لوگ دینی تعلیم حاصل نہیں کرتے ہیں، یعنی جاہل ہوتے ہیں، مگر نمک روٹی ماں باپ کھلا کر ان کی خدمت کرتے ہیں، ایسے لوگ حفاظ اور علماء سے اچھے ہیں جو قطعاً درست بات نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کیا وہ جسے فرمان برداری میں رات کی گھڑیاں گزریں سجود میں اور قیام میں آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی آس لگائے کیا وہ نافرمانوں جیسا ہو جائے گا تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان نصیحت تو وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

ہاں! یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کو والدین کی خدمت کی توفیق دیتا ہے وہی کرتا ہے۔ کچھ حفاظ اور علماء کا رویہ اگر والدین کے ساتھ اچھا نہیں ہوتا ہے تو وہ ہمارے لیے دلیل نہیں ہو سکتا۔ معاشرے میں دیکھا جاتا ہے کہ بہت سارے غیر حفاظ اور غیر علماء کا برتاؤ بھی ماں باپ کے ساتھ افسوسناک، بلکہ بسا اوقات بہت ہی شرمناک ہوتا ہے۔ والدین کے ساتھ خواہ حفاظ اور علماء غلط کریں یا غیر حفاظ و غیر علماء، سبھی کا رویہ قابلِ مذمت ہے اور عند اللہ سبھی کو اپنے کیے کا حساب دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، خواہ حافظ ہو، عالم ہو یا غیر حافظ اور غیر عالم ہی کیوں نہ ہو اسی کو نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، ماں باپ کی خدمت اور ان کے ساتھ ساتھ حسن سلوک نیز دوسرے نیک اعمال و افعال کے انجام دینے کی توفیق دیتا ہے، اسی کو اسلام کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ صحيح البخاري، كتاب العلم میں ایک حدیث اس طرح بیان کی گئی ہے: حدثنا سعيد بن عفير، قال: حدثنا ابن وب، عن يونس، عن ابن شاب، قال: قال حميد بن عبد الرحمن، سمعت معاوي خطيبا، يقول: سمعت النبي صلى الله عليه وسلم، يقول: "من يرد الله ب خيرا يفق في الدين، وإنما انا قاسم والله يعطي، ولن تزال ذا الام قائم عليه امر الله لا يضرم من خالفم حت ياتي امر الله"۔ یعنی ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا، ان سے وہب نے یونس کے واسطے سے نقل کیا، وہ ابن شہاب سے نقل کرتے ہیں، ان سے حمید بن عبدالرحمٰن نے کہا کہ میں نے معاویہ سے سنا۔ وہ خطبہ میں فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ عنایت فرما دیتا ہے اور میں تو محض تقسیم کرنے والا ہوں، دینے والا تو اللہ ہی ہے اور یہ امت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی اور جو شخص ان کی مخالفت کرے گا، انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آ جائے (اور یہ عالم فنا ہو جائے)۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ والدین کے ساتھ غلط رویہ اختیار کرنے کی وجہ سے حفظ قرآن یا حصول علوم شرعیہ سے قطعاً منع نہیں کیا جا سکتا ہے یا جاہل رہ کر ماں باپ کو نمک روٹی کھلانے والوں کو حفاظ اور علماء پر ترجیح ہرگز ہرگز نہیں دی جا سکتی ہے، البتہ والدین کے ساتھ ان کے حسنِ سلوک، اچھے برتاؤ کی ستائش ضرور کی جا سکتی ہے اور اسے محض اللہ تعالیٰ کی توفیق سے تعبیر کیا جا سکتا ہے کہ وہی اولاد میں سے جسے چاہتا ہے، خواہ حافظ ہو، یا عالم ہو یا ان پڑھ ہو اسی کو ماں باپ کی خدمت اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار، انصاف کی فراہمی کیسے ہو؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ:8099695186

ملک میں عدالتیں اس لیے قائم ہیں کہ اسکے ذریعے سماج کے دبے کچلے لوگوں، کمزوروں اور مظلوموں کو بروقت انصاف فراہم کیا جا سکے اور انہیں انصاف دلایا جا سکے،لیکن عدالتوں کے رہتے ہوئے سماج اور معاشرے کو انصاف نہیں مل سکتا یا متاثرین انصاف سے محروم رہیں تو اسے نظام عدلیہ اور جمہوری نظام کی بڑی ناکامی ہی کہا جا سکتا ہے،انصاف کی فراہمی میں تاخیر،انصاف کا قتل اور اس سے انکار کے مترادف ہے،ایک کامیاب جمہوری اور مثالی نظام کے لئے یہ ضروری ہے کہ متاثرین کو بروقت انصاف فراہم کیا جائے،ملک میں فوری انصاف رسانی کا عمل ایک سنگین بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے،گذشتہ کئی برسوں سے لوگوں کو بروقت عدالتوں سے انصاف نہیں مل رہا ہے اور شاید اسی وجہ سے عدلیہ سے لوگوں کا اعتماد اور بھروسہ بہت حد تک ختم ہوتا جا رہا ہے، جو یقینا تشویشناک اور افسوسناک ہے،اس وقت ملک کی مختلف عدالتوں جیسے ڈسٹرکٹ کورٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ وغیرہ جیسے اہم اداروں میں پانچ کروڑ19 لاکھ سے زائد مقدمات عدالتوں میں زیر دوراں ہیں اور التوا کا شکار ہیں،ان معاملات کے تصفیہ اور اسکے حل کے لئے کم ازکم 300 سال درکار ہوں گے وہ بھی اس صورت میں جب کہ ان کی سماعت تسلسل کے ساتھ ہوتی رہے،اتنی بڑی تعداد میں مقدمات کا زیر التوا رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدلیہ سے وابستہ افراد انصاف کے عمل کو یقینی بنانے کے تئیں حساس اور فکر مند نہیں ہیں، گذشتہ دنوں حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسد الدین اویسی صاحب نے لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران، ملک کی مختلف عدالتوں میں زیر دوراں مقدمات سے متعلق مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال سے سوال کیا کہ ملک بھر کی عدالتوں میں اب تک کتنے مقدمات زیر دوراں ہیں؟ اراضیات سے متعلق کتنے مقدمات التوا کا شکار ہیں اور حکومت کی جانب سے ان مقدمات کی یکسوئی کے لئے اگر آپ نے فاسٹ ٹریک کے اقدامات کئے ہیں تو اسکی تفصیلات بتائی جائیں اگر نہیں تو اسکی وجوہات بتائی جائیں؟ اس پر مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال نے نیشنل جوڈیشل ڈاٹا گرڈ کے حوالے سے بتایا کہ سپریم کورٹ میں 82922 مقدمات، ہائی کورٹس میں 62 لاکھ 28980 مقدمات، جبکہ ضلعی اور اس کے ذیلی عدالتوں میں 4 کروڑ، 56 لاکھ 17477 مقدمات زیر التوا ہیں، مرکزی وزیر نے ایوان کو بتایا کہ عدالتوں میں زیر دوراں مقدمہ کی معلومات مرکزی سطح پر نہیں دیکھی جاتی ہیں زیر التوا مقدمات کو مقررہ مدت میں ختم کرنے کے لئے معاملہ عدلیہ کے اختیار میں ہے تاہم حکومت کی جانب سے عدلیہ کو ماحول فراہم کیا جارہا ہے کہ وہ مقدمات کی تیزی کے ساتھ یکسوئی کریں اور زیر التوا مقدمات کو کم کریں، انھوں نے ایوان کو بتایا کہ" 2011 کی مردم شماری کے مطابق آبادی کی بنیاد پر، جو کہ 1210•19 ملین تھی، اور سال 2024 میں سپریم کورٹ، ہائی کورٹس، ڈسٹرکٹ اور ماتحت عدالتوں میں ججوں کی منظور شدہ تعداد کے بارے میں دستیاب معلومات کے مطابق، ملک میں ججوں کی آبادی کا تناسب تقریباً 21 جج فی ملین آبادی کے برابر ہے، ہائی کورٹس میں ججوں کی تقرری کی تفصیلات بتاتے ہوئے، میگھوال نے کہا کہ 2024 میں، تازہ تقرریوں کی تعداد 34 تھی؛ 2023 میں یہ 110 تھی؛ 2022 میں یہ 165 تھی، 2021 میں یہ 120 تھی؛ 2020 میں یہ 66 تھی؛ اور 2019 میں یہ 81 تھا، سال 2024 میں سپریم کورٹ میں تعینات ہونے والے ججوں کی تعداد چار تھی۔ 2023 میں، یہ 14 تھا؛ 2022 میں، یہ تین تھا؛ 2021 میں، یہ نو تھا؛ اور 2019 میں، یہ 10 تھا۔ 2020 میں کوئی تقرری نہیں ہوئی تھی" چند مہینے قبل آر ٹی آئی کی ایک رپورٹ میں یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا تھا کہ گذشتہ 30 سال سے ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں ججس کی مکمل تعداد دستیاب نہیں ہے، مرکزی وزارت انصاف نے تلنگانہ کے کتہ گوڑم کے رہنے والے حقوق انسانی کے ایک کارکن کو آرٹی آئی کے تحت کئے گئے سوال پر یہ بات بتائی گئی، قانون کے طالب علم منی دیپ نے اس تعلق سے مرکزی وزارت قانون سے معلومات طلب کی تھیں، مرکزی محکمہ نے بتایا کہ یکم جنوری 2021 تک ملک میں 25 ہائی کورٹس میں 411 ججس کی جائیدادیں مخلوعہ ہیں، جبکہ ان ہائی کورٹس میں منظورہ تعداد 1079 بتائی گئی ہے، ہائی کورٹ میں فی الوقت ججز کی تعداد 668 ہے، یہاں اس بات کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ 1991 سے ہی ججز کی مخلوعہ جائیدادوں میں اضافہ ہوتا رہا ہے، 2001 میں ججس کی مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 99 تھی، جو 2011 میں بڑھ کر 286 ہوگئی جبکہ اس وقت یہ تعداد بالترتیب 647 اور 895 ہونی چاہیے تھی، انسانی حقوق کارکن نے بتایا کہ ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں فی الوقت ججس کا مکمل کورم موجود نہیں ہے اور تقریبا 30 سال سے یہی صورتحال برقرار ہے، الہ آباد ہائی کورٹ میں مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 64 بتائی گئی ہے، جبکہ کلکتہ ہائی کورٹ میں 36، پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں ججس کی 36 جائیدادیں مخلوعہ ہیں، انسانی حقوق کارکن نے مزید بتایا کہ ہائی کورٹس میں اگر ججس کی اتنی قلت پائی جاتی ہے تو ضلعی عدالت اور مجسٹریٹ کورٹ کا حال تو اس سے بھی برا ہوگا، پھر بروقت مقدمات کی یکسوئی میں یقینی طور پر تاخیر ہوگی، انہوں نے بتایا کہ مرکز ججس کی مخلوعہ جائیدادوں کو پر کرنے میں ناکام رہا ہے، جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے، حقوق انسانی کے اس کارکن نے مزید بتایا کہ مقدمات کی عدم یکسوئی کی وجہ سے کمزور طبقات کے تقریبا پانچ لاکھ زیر دریافت قیدی ملک کی مختلف جیلوں میں بند ہیں، ہر سال اس تعداد میں ایک لاکھ سے زیادہ کا اضافہ ہو رہا ہے، تقریبا ڈیڑھ لاکھ لوگ ایک برس سے زائد عرصے سے مقید ہیں، جبکہ 80 ہزار سے زائد لوگ پانچ برس سے زیادہ عرصے سے جیلوں میں بند ہیں اور ہر سال اس تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، انہوں نے بتایا کہ کئی مواقعوں پر ایسی شکایات ملتی ہیں کہ زیر دریافت قیدیوں کو جھوٹے مقدمات میں ماخوذ کیا گیا ہے اور یہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، انہوں نے کہا کہ کئی زیر دریافت قیدی ضمانتوں کے لئے پیسوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے بھی جیلوں میں ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک کی کئی عدالتوں میں حتی کہ ٹائلٹ تک کی مناسب سہولتیں بھی میسر نہیں ہیں، ان سہولتوں کی عاجلانہ فراہمی کے لئے اقدامات کئے جانے چاہئے، اور حکومت کو مکمل منظورہ تعداد کے مطابق ججوں کا تقرر کرنا چاہئے" چند ماہ پہلے کی یہ رپورٹ ایک بار پھر سے پڑھئے اور غور کیجئے کہ ملک کے عدالتی نظام میں کس قدر خامیاں اور کمیاں ہیں اور کیسے عدالتی نظام کو اصلاح کی ضرورت ہے؟ کیا اصلاح کے بغیر بروقت انصاف کی فراہمی ممکن ہے؟ ہندوستانی عدلیہ کی تاریخ میں ایسے مقدمات کا ذکر بھی ملتا ہے کہ انصاف کے حصول کی آس لگائے افراد، عدالتوں کا چکر کاٹتے کاٹتے اکثر اس دار فانی سے رخصت ہو گئے اور ان کے مقدمات عدالت میں زیر غور ہی رہے، عدالتوں میں ججوں کی خالی جگہوں کو پر کرنے کے لئے سنجیدہ اور فوری اقدام وقت کا اہم تقاضا ہے، لیکن اس ضمن میں ارباب حل وعقد کا رویہ بہت افسوسناک ہے، ججس کی تقرری کا عمل بھی مقدمات کو فیصل کرنے کے عمل میں برتی جانے والی سست رفتاری کی مانند ہے، جنوری 2024 کے ڈیٹا کے مطابق ملک کے ہائی کورٹس میں ججوں کی مقررہ تعداد 1114 ہے، جس میں 783 جج ہی اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، 331 ججوں کی بحالی کے عمل میں اب تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے، ججوں کی تقرری کے تئیں یہ غیر سنجیدگی ظاہر کرتی ہے کہ ارباب اقتدار صرف زبانی طور پر انصاف کی فراہمی کے دعوے کرتے ہیں، ان دعوؤں کو عملی شکل دینے کے لیے جو اقدام لازمی ہے، انھیں بروئے کار لانے کی مطلق پرواہ نہیں ہے، اقتدار کے علاوہ نوکر شاہی بھی اس عمل کو متاثر کرتی ہے، ججوں کی تقرری کی فائلیں کئی کئی مہینوں تک ان افسروں کی میز پر پڑی رہتی ہیں جن کی دستخط کے بغیر یہ عمل مکمل نہیں ہوسکتا، مختلف سطحوں پر عدلیہ سے وابستہ افراد کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ اپنی منصبی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں وہ غیر جانبداری اور دیانتداری کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ انصاف کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے لیکن اگر اس اصول کا تجزیہ معاصر عدالتی نظام کے تناظر میں لیا جائے تو بعض دفعہ حالات اس کے برعکس نظر آتے ہیں، گذشتہ ایک دہائی کے دوران فسطائیت نے جس طرح مختلف عوامی شعبوں پر اپنے اثرات ظاہر کیے ہیں اس سے عدالتی نظام بھی مبرا نہیں رہا ہے حالیہ برسوں میں کئی ایسی مثالیں سامنے آئی ہیں جن میں ججوں کے ذریعے کسی خاص مذہب یا طبقہ کی حمایت کی گئی، ججوں کا یہ رویہ انصاف کے عمل کو بہر حال متاثر کرتا ہے اور اس کے سبب جائز فریق انصاف سے محروم رہ جاتے ہیں، عدالتوں میں ججوں کی کمی کے علاوہ بعض ریاستوں میں ضلع اور ہائی کورٹ سطح پر موزوں انفراسٹرکچر کی کمی بھی معاملات کے زیر التوا رہنے کی ایک وجہ ہے یہ کمی اکثر مقدمات سے وابستہ فائلوں اور دیگر اہم دستاویزات کو محفوظ رکھنے اور عدالتوں میں بروقت انہیں پیش کرنے کے عمل کو متاثر کرتی ہے، اس کے علاوہ عدالتی ریکارڈ سے جج کی میز تک کسی مقدمے کی فائل کے پہنچنے کے عمل میں مختلف سطحوں پر جو ملازمین شامل ہوتے ہیں وہ بھی اکثر اپنے فرائض کی تکمیل میں اس ایمانداری کا مظاہرہ نہیں کرتے جو مقدمات کے بروقت فیصل ہونے کے لیے ناگزیر ہے، عدالتی حکام اور کورٹ کے ملازمین کو اس سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ معاملات کی نوعیت کیا ہے اور کسی معاملے کو تادیر زیر التوا رکھنے سے انصاف کا عمل کس حد تک متاثر ہوگا، جو اصولی تصورات عدلیہ سے وابستہ ہیں اگر انہیں پوری دیانتداری کے ساتھ روبہ عمل لایا جائے تو انصاف کی فراہمی کے عمل کو بڑی حد تک بروقت نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سیاسی رسوخ یا مالی تونگری اس عمل کو پیچیدہ بنا دیتی ہے اس کے سبب ان حساس معاملات میں بھی فوری انصاف کی راہ طویل ہوجاتی ہے جو کسی فرد تنظیم یا جماعت کے کیریئر اور مستقبل سے وابستہ ہوتے ہیں ہندوستان کے عدالتی نظام میں جو اصلاحات فوری درکار ہیں ان میں سب سے ضروری یہ ہے کہ مقدمات کی نوعیت کے لحاظ سے ان کی سماعت کی فہرست ترتیب دی جائے، عدالت عظمی اور بعض ہائی کورٹ کے ججوں نے بھی اس پہلو پر زور دیا ہے لیکن اس کے باوجود اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سیاسی اغراض یا مالی منفعت کا دباؤ صورتحال کو اس قدر پیچیدہ بنا دیتا ہے کہ نوعیت کے اعتبار سے اہم اور غیر اہم معاملات کی تفریق ختم ہوجاتی ہے، اس ضمن میں عمر خالد کی ضمانت اور سنبھل کی جامع مسجد کے سروے والے معاملات کی مثال ہی یہ ظاہر کر دیتی ہے کہ انصاف کی فراہمی کے عمل میں دیانتداری اور شفافیت کو یقینی بنانے کے تئیں عدلیہ سے وابستہ افراد کس حد تک سنجیدہ ہیں قانون کی رو سے ضمانت حق اور جیل استثنی ہے لیکن اس کے باوجود گذشتہ چار برسوں سے عمر خالد کی ضمانت کی عرضی پر سماعت نہیں ہوسکی ہے، اس کے برعکس جامع مسجد سنبھل کے سروے معاملے میں عدالت نے مثالی تیز رفتاری کا مظاہرہ کیا، اسی طریقے سے گیان واپی معاملے میں بھی حد سے زیادہ تیز رفتاری کا مظاہرہ کیا گیا، ان مثالوں کے علاوہ ایسی کئی دیگر مثالیں آسانی سے پیش کی جاسکتی ہیں جو انصاف کے عمل میں دیانتداری اور شفافیت کو متاثر کرتی ہیں، اس ضمن میں تازہ مثال سابق چیف جسٹس چندر چوڑ کے اس بیان سے بھی ملتی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایودھیا تنازعہ میں فیصلہ کرنے کی قوت انہیں بھگوان نے عطا کی تھی، اس معاملے میں آستھا کے نام پر جس طرح قانونی تقاضوں کو بالائے طاق رکھ دیا گیا، وہ صریح طور پر انصاف کے عمل کو کمزور بناتا ہے، اس فیصلے میں آستھا کو انصاف پر ترجیح دینے والے ججوں کو اقتدار نے جس انداز میں نوازا وہ بھی یہ ثابت کرتا ہے کہ انصاف کی فراہمی کے لئے عدالتیں اب اس حد تک خود مختار نہیں رہیں جن پر بلا چوں چرا اعتماد کر لیا جائے، ججوں کی کمی، انفراسٹرکچر کا فقدان، سیاسی دباؤ اور مذہبی بنیاد پر جانبداری والا رویہ انصاف کے عمل کو متاثر کرنے والے ایسے عوامل ہیں جو ہندوستانی عدلیہ کی مایوس کن سچائی بیان کرتے ہیں، ان عوامل میں اصلاح کے بغیر نہ تو انصاف کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکتا ہے اور نہ ہی مقدمات کے تصفیہ کی رفتار کو بڑھایا جا سکتا ہے، عدالتوں میں زیر التوا کروڑوں معاملات، انصاف میں تاخیر ناانصافی کے مترادف کی بڑی مثال ہے، 1993 میں ریلیز ہونے والی فلم دامنی میں سنی دیول کا مشہور ڈائیلاگ عدالتی نظام کی بہترین عکاسی کرتا ہے، جس میں وہ بطور وکیل جج سے کہتا ہے می لارڈ! تاریخ پر تاریخ تاریخ پر تاریخ تاریخ پر تاریخ تو ملتی رہی لیکن انصاف نہیں ملا، اس وقت عدالتوں میں زیر التوا معاملات سے متعلق افراد بھی اسی کیفیت سے دوچار ہیں اور یہ صورتحال یقینا انصاف کی فراہمی پر سوالیہ نشان لگاتی ہے۔

کچھ دنوں قبل ہی بابری مسجد کے خلاف فیصلے سنانے والے سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی جنھیں سبکدوشی کے فورا بعد حکومت نے انعام کے طور پر راجیہ سبھا بھیج دیا تھا، نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اب عدالتوں میں انصاف نہیں ملتا اسلئے لوگ عدالت جانا نہیں چاہتے، اسکا مطلب اسکے علاوہ اور کیا ہوسکتا ہے کہ اب ملک میں قانون کی حکمرانی کا عمل بد سے بدتر ہوتا چلا جارہا ہے، معروف صحافی راج دیپ سردیسائی نے انصاف کی موجودہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جب حکومت تبدیل ہوتی ہے تو ثبوت بھی بدل جاتے ہیں، الزامات بدل جاتے ہیں، تفتیش کار تبدیل ہوجاتے ہیں اور فیصلے بھی بدل جاتے ہیں، ان حالات میں جب ہر اہم مقدمے کو سیاسی رنگ دے دیا جاتا ہے تو پھر انصاف کے نظام پر کس طرح یقین کیا جائے؟ ملک کے عدل و انصاف کے نظام کو تنازعات اور شکوک سے پاک رکھنے کے لئے ججوں کی تقرری سے لے کر انصاف کے عمل تک ہر پہلو میں شفافیت لانے کی ضرورت ہے، عدلیہ کی غیر جانبداری اور خودمختاری کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے ہر طرح کی سیاست اور مداخلت سے پاک رکھا جائے تاکہ بروقت انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے، انصاف کے عدم فراہمی کی ایک بڑی وجہ عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار بھی ہے پھر ایسے میں لوگوں کو انصاف کیسے ملے گا مقدمات کا انبار عدالتوں سے کیسے کم کیا جائے اسکی کیا صورت ہوسکتی ہے حکومت کو بھی اس معاملے میں لائحہ عمل طے کرنا ہوگا لیکن ہم آپ بھی اس پر غور کریں۔

سورۃ الانبیاء: ایک مختصر تعارف

عبدالحفیظ اسلامی سینئر کالم نگار و خطیب مسجد صالحہ قاسم
فون:9849099228112

آیات اور 7 رکوع پر مشتمل اس سورۃ کا نام اس مناسبت سے ''الانبیاء'' رکھا گیا ہے کہ اس میں بہت سے انبیاء کرام کا تذکرہ ہے۔ مضمون اور انداز بیان، دونوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کا زمانہ نزول مکہ کا دور متوسط، یعنی نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوی دور کی مکی حیات پاک کا تیسرا دور ہے۔ اس سورۃ میں وہ کشمکش زیر بحث ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سرداران قریش کے درمیان برپا تھی۔ وہ لوگ آنحضرت کے دعوائے رسالت اور آپ کی دعوت توحید اور عقیدہ آخرت پر جو شکوک اور اعتراضات پیش کرتے تھے ان کا جواب دیا گیا ہے۔ ان کی طرف سے آپ کی مخالفت میں جو چالیں چلی جارہی تھیں ان پر زجروتوبیخ (ڈانٹ ڈپٹ) کی گئی ہے اور آخر میں ان کو یہ احساس دلایا گیا ہے کہ جس (متبرک) شخص کو تم اپنے لئے زحمت اور مصیبت سمجھ رہے ہو وہ دراصل تمہارے لئے رحمت بن کر آئے ہیں۔ (تلخیص ت ق صفحہ 511) آغاز سورت، میں نوع انسانی کو اس بات سے آگاہ کیا جارہا ہیکہ دیکھو تم دنیا میں جو کچھ اعمال کر رہے ہو، اسکے حساب دینے کا وقت قریب آ پہنچا ہے اور تمہارا حال یہ ہیکہ تم (اللہ کے احکامات اور نبیؐ کی دعوت حق کے بارے میں) غفلت کا شکار ہو کر اس سے منہ پھیر رہے ہو۔ دوسری اہم بات یہ رکھی گئی کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نصیحت بھری قرآنی آیات رب تعالی کی طرف سے نازل ہوتی ہیں یہ انہیں سناتے ہیں، لیکن یہ لوگ اسکی قدر نہیں کرتے بلکہ انکار و یہ، وھم یلعبون ※، کا ہے یعنی انکی مجرمانہ غفلت کا یہ عالم ہیکہ نبی رحمت کی زبان مبارک سے نکلنے والی قرآنی آیات کو کھیل سمجھتے ہوے غور سے نہیں سنتے !!! اور یہ بھی بتلایا گیا کہ یہ ظالم لوگ جنکے قلوب غفلت میں پڑے ہوے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر طرح طرح سے آپس میں چپکے چپکے یہ باتیں بناتے ہیں کہ کوئی بشر نبی کیسے ہوسکتا۔۔۔۔؟ اور کہتے ہیں کہ افتاتون السحر وانتم تبصرون تم آنکھوں دیکھتے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو؟۔ مفسرین کرام لکھتے ہیکہ (۱) ''کفار کے اس شبہ کا ازالہ کیا جارہا ہے کہ آپ بشر ہیں اس لئے نبی کیسے ہوسکتے ہیں؟ فرمایا ہماری سنت ہی یہی ہے۔ آج تک بنی نوع انسان کی طرف جتنے انبیاء بھیجے گئے وہ ان ہی کے ہم جنس کیونکہ افہام و تفہیم کا مقصد اسی طرح پورا ہوسکتا ہے۔ اگر نبی فرشتہ ہوتا تو اس کے آنے کی دو صورتیں تھیں۔ اگر وہ اپنی ملکوتی شکل میں آتا تو تم اس کی ہیبت سے دم توڑ دیتے اور اگر انسانی صورت میں آتا تو پھر تم وہی اعتراض کرتے کہ ہماری طرح بشر ہے، تمہیں کون سمجھاتا کہ یہ بشر نہیں فرشتہ ہے۔ اسلئے سنت الٰہی یہی ہے کہ انسانوں کی ہدایت کیلئے کسی انسان کو ہی نبی بنا کر مبعوث فرمایا جاتا ہے۔ (۲) اس کے بعد توحید باری کے ثبوت کے لئے تکوینی دلائل کے ساتھ عقلی دلیلیں بھی پیش کردیں تاکہ انھیں راہِ راست پر لانے کی کوششیں ادھوری اور ناتمام نہ رہے۔ (۳) فرشتوں کے متعلق ان کے غلط عقیدہ کا بطلان کردیا کہ وہ خدا کی اولاد نہیں بلکہ اس کے معزز بندے ہیں۔ جو ہمہ وقت اس کی یاد، اس کی بندگی اور اس کی تسبیح و تقدیس میں مشغول رہتے ہیں۔ نہ تھکتے ہیں نہ اُکتاتے ہیں۔ (۴) اس ضمن میں توحید، نبوت اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے شکوک وشبہات کو بیان کیا اور بڑے حکیمانہ انداز میں ان کی تردید بھی کردی۔ (۵) اس کے بعد چند جلیل القدر انبیاء اور اولوالعزم رسولوں کی سیرتیں بیان فرمائیں تاکہ راہِ نوردِ منزل تسلیم و رضا اگر کسی مشکل سے دوچار ہو تو حوصلہ ہار نہ دے۔ شکستہ پا ہو کر بیٹھ نہ جائے بلکہ ان پاکیزہ ہستیوں کی سیرت کے مطالعہ سے تقویت حاصل کرتا ہوا آگے بڑھتا جائے۔ (٦) سورۃ کے آخری رکوع میں ایک بار پھر اس حقیقت کو بیان فرمایا گیا کہ جو شخص نیکی اور راستی کی راہ پر صدق واخلاص کے ساتھ گامزن ہوگا وہ بامراد اور کامیاب ہوگا۔ اس کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی یہ لوگ روز محشر کی ہولناکیوں سے بھی خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ اس روز فرشتہ مرحبا! خوش آمدید! کہتے ہوئے ان کا استقبال کریں گے اور جو بدبخت، اپنی غلط کاریوں پر بضدر ہے اور سمجھانے کے باوجود نہ سمجھے تو انھیں ان کے معبودوں سمیت دوزخ کا ایندھن بنادیا جائے گا۔ اس سورۃ کے ختم پر کلام الٰہی (قرآن مجید) کی شان عظیم کا ذکر فرماتے ہوئے ارشاد ہوا کہ اِنَّ فِی ہٰذَا لَبَلٰغًا لِقَومٍ عٰبِدِینَ (آیت 106)، اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کیلئے، فی ہذا سے مراد، وعظ تنبیہ ہے جو اس سورت میں مختلف انداز سے بیان کی گئی ہے۔" بلاغ سے مراد" کفایت ومنفعت ہے یعنی وہ کافی اور مفید ہے۔ مختصر یہ کہ قرآن مجید ایک ایسی عظیم کتاب ہے جس میں ہر شخص کیلئے جو اس کو مان لیتا ہے اور اس کے مطابق عمل کرتا ہے دنیا و آخرت کا بہت ہی بڑا فائدہ ہے اور (یہ کتاب) ہر طرح سے بندے مومن کیلئے کافی ہے۔ عابدین سے مراد یہ ہے کہ خشوع و خضوع سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی غلامی (بندگی وعبادت) کرنے والے اور شیطانی خواہش کے اُبھرنے پر فوری چوکنا ہوجانے اور ہر وقت اللہ کی اطاعت کو ترجیح دینے والے لوگ ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا...... وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلا رَحمۃ لِلعٰلَمِینَ اور ہم نے آپ کو تمام جہاں والوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پورے جہاں کیلئے رحمت بن کر یعنی اپنی تعلیمات کے ذریعہ سے دین و دنیا کی سعادتوں سے ہمکنار کرنے کیلئے تشریف لائے ہیں!۔ اور دوسری چیز یہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو رحمت قرار دیا ہے کہ آپ کی وجہ سے یہ اُمت بالکلیہ تباہی و بربادی سے محفوظ کردی گئی جیسے گزری ہوئی اُمتوں اور قوموں کو جس طرح حرف غلط کی طرح مٹا کر رکھ دیا گیا تھا اُمت محمدیہ (جو اُمت اجابت اور امت دعوت کے اعتبار سے پوری نوع انسانی پر مشتمل ہے) پر اس طرح کا کلی عذاب نہیں آئیگا۔ یعنی اللہ تعالی کی جانب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت دراصل سارے جہانوں کے لیے رحمت ومہربانی ہے، لیکن کفار مکہ کی یہ حماقت و نادانی تھی کہ آپکی ہستی کو زحمت سمجھتے تھے حقیقت تو یہ ہیکہ آپ کے ذریعہ علم کی روشنی عطا کرتے ہوے، حق و باطل کا فرق بتلایا جارہا ہے، سلامتی وتباہی کی راہ واضح کر کے دیکھلائی جارہی ہے، لہذا آپکی لائی ہوئی دعوت کو قبول کرلو اسی میں فلاح و کامیابی ہے۔ اقتباس واستفادہ کتب: (تفہیم القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر ابن عباس اور" القرآن حکیم" مطبوعہ سعودی عرب)

آر جے ڈی کے ریاستی سکریٹری، اساتذہ سیل اور سابق سربراہ گیاس الدین نے دربھنگہ ضلع کے بینی پور میں ہوئے فرضی آن لائن پول کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا

آر جے ڈی کے ریاستی سکریٹری (ٹیچرس سیل) گیاس الدین جی نے دربھنگہ ضلع کے بینی پور اسمبلی حلقہ کے فرضی آن لائن سروے میں ملوث بلاک سے لے کر ضلع سطح تک کے تمام عہدیداروں کی جانچ کر کے قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ آر جے ڈی کے قومی صدر شری لالو پرساد یادو، سابق نائب وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو، آر جے ڈی کے ریاستی صدر، قومی پرنسپل جنرل سکریٹری جنب عبدالباری صدیقی صاحب، سابق قومی جنرل سکریٹری جنب علی اشرف فاطمی صاحب، سابق وزیر شری للت کمار یادو کو دی گئی درخواست میں کہا گیا ہے کہ وہ یا اسمبلی کے کونے اور اسمبلی انتخابات میں اسمبلی انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ پارٹی کے اتحاد، سالمیت اور مضبوطی پر کام کرنے کا وقت ہے اور ایسا کوئی کام نہ کیا جائے جس سے پارٹی کارکنوں میں عدم اطمینان، انتشار اور دھڑے بندی پیدا ہو اور تیجسوی پرساد یادو کو مضبوط کر کے پارٹی کو مضبوط کر کے تیجسوی یادو کو بھاری اکثریت سے وزیر اعلیٰ بنایا جائے

اقتدار سے بے دخل کرنے تک وقف ترمیمی بل ایک بددعا کی طرح مودی کا پیچھا کرے گی۔ پی عبدالمجید فیضی، ایس ڈی پی آئی

ملاپورم۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کیرلا شاخہ نے وقف ترمیمی بل کے خلاف پارٹی کے ملک گیر مہم کے ایک حصے کے طور پر کولم شہر کے بعد ملاپورم شہر میں ایک عظیم الشان ریالی اور کانفرنس کا انعقاد کیا۔ جس میں ہزاروں کی تعداد میں مرد و خواتین شریک رہے۔ ایس ڈی پی آئی کے قومی جنرل سکریٹری پی عبدالمجید فیضی نے کہا ہے کہ وقف ترمیمی بل اس وقت تک بی جے پی کا پیچھا کرے گا جب تک کہ مودی حکومت، جو وقف بورڈ کے ڈھانچے اور اختیارات کو پامال کر کے مسلمانوں کے وجود کو تباہ کرنے کے لیے نکلی ہے، کو ختم نہیں کیا جاتا۔ وہ ایک عظیم الشان کانفرنس کا افتتاح کر رہے تھے جس میں ایس ڈی پی آئی کی طرف سے ملاپورم میں تحفظ وقف برائے سماجی تحفظ کے نعرے کے تحت منعقدہ وقف تحفظ ریلی کے اختتام پر منعقد کیا گیا تھا۔ نیا وقف ترمیمی قانون، جو شہریت ترمیمی قانون کی طرح صرف مسلمانوں کو نشانہ بناتا ہے، غیر آئینی اور امتیازی ہے۔ ملک میں ہندوؤں اور سکھوں سمیت مذہبی اداروں اور املاک کے تحفظ کے لیے خصوصی قوانین ہیں۔ اگرچہ ان تمام میں رکنیت صرف متعلقہ مذہب کے افراد کو ہی حاصل ہے، لیکن مسلم وقف بورڈ میں صرف غیر مسلموں کو لازمی طور پر شامل کرنے کی تجویز مسلم مخالف جذبات کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام جمہوریت پسندوں کی ذمہ داری ہے کہ اس غیر آئینی اقدام کی مخالفت کریں۔ ایس ڈی پی آئی ریاستی صدر سی پی اے لطیف نے تقریب کی صدارت کی۔ ایس وائی ایف کے ریاستی سکریٹری اشرف باقوی، مفتی امین ماہی، خالد موسیٰ ندوی، ایس ڈی پی آئی کی قومی ورکنگ کمیٹی کے رکن مفتو پوزا اشرف مولوی، ویمن انڈیا موومنٹ کی ریاستی صدر سنیتا نثار، ایس ڈی پی آئی کے ریاستی نائب صدر تلسی ددھرن پالیکل، جنرل سکریٹری پی کے کے۔ عبدالجبار، ریاستی سکریٹری کرشنن ایرانجیکل، وی ٹی اکرام الحق، اور انور پازنجی نے خطاب کیا۔ ریاستی جنرل سکریٹریز پی آر سیاد اور رائے اراکل، سکریٹریز انصاری ایناتھ، پی جمیلہ، منجوشا ماولادم، خزانچی این کے رشید عمری، ریاستی سکریٹریٹ کے رکن اجمل اسماعیل، ریاستی ورکنگ کمیٹی کے ارکان اشرف پرواچمبلم، جارج منڈکایام، وی کے شوکت علی، ضلع صدر ناصر، شہیر چلاپورم، مصطفی کمیری، یوسف وایاناڈ، بشیر، سوادسی اے، سی آئی محمد صیاد، ایس محمد انیش اور ضلعی سکریٹریان موجود رہے۔ وقف تحفظ ریلی، جو ملاپورم ایم ایس پی علاقے سے شروع ہوئی، ورنگوڈ کے مچینگل بائی پاس علاقے میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی اور عظیم الشان اجتماع میں خواتین اور بچوں سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

ہونڈا موٹر سائیکل اور اسکوٹر انڈیا نے روڈ سیفٹی بیداری مہم کا اہتمام کیا

دربھنگہ (پریس ریلیز): ہونڈا موٹر سائیکل اور اسکوٹر انڈیا نے روڈ سیفٹی بیداری کو فروغ دینے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے دربھنگہ میں روڈ سیفٹی بیداری مہم کا انعقاد کیا۔ اس اقدام کے تحت، سرکاری اسکولوں کے 2100 طلباء اور عملے کے اراکین کو سڑک کے ذمہ دارانہ رویے کے بارے میں اہم معلومات فراہم کی گئیں، جس سے انہیں سڑک کی حفاظت کو بہتر طور پر سمجھنے اور اسے اپنانے کی ترغیب دینے میں مدد ملی۔ نوجوانوں میں روڈ سیفٹی کی ابتدائی تعلیم کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، ہونڈا موٹر سائیکل اور سکوٹر انڈیا نے اس مہم کو محض بیداری پیدا کرنے کے بجائے طویل مدتی مثبت تبدیلی لانے کے مقصد کے ساتھ ڈیزائن کیا ہے۔ دربھنگہ میں منعقد کی گئی اس مہم کے دوران روڈ سیفٹی کی تعلیم کو دلچسپ اور موثر بنانے کے لیے کئی انٹرایکٹو سرگرمیاں پیش کی گئیں۔ شرکاء نے حفاظتی سواری کے اسباق، خطرات کی شناخت کی تربیت، روڈ سیفٹی کوئز، گیمز، ہیلمٹ سے آگاہی اور سواری کے ٹریز سیشنز میں حصہ لیا۔

زندگی بھر کی آمدنی کی حفاظت اور ریٹائرمنٹ کی ضروریات کو تبدیل کرنے کے لیے حسب ضرورت حل پیش کرتے ہیں

رانچی، فروری، 2025: بجاج الیانز لائف انشورنس، ہندوستان کے سرکردہ نجی زندگی کی بیمہ کنندگان میں سے ایک، نے آج Bajaj Allianz لائف گارنٹیڈ پنشن گول 2 کے آغاز کا اعلان کیا، جو ایک غیر منسلک، غیر شریک ہونے والا فوری اور موخر سالانہ منصوبہ ہے۔ یہ گاہکوں کو ان کی ریٹائرمنٹ کی منصوبہ بندی پر قابو پانے میں مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ 30 سال تک کی صنعت میں پہلی التوا کی سہولت کے ساتھ، یہ اختراعی پنشن پلان افراد کو 35 سال کی عمر سے اپنے مالی مستقبل کو محفوظ بنانے کے قابل بناتا ہے، جو کہ قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی منصوبہ بندی کے لیے بے مثال لچک پیش کرتا ہے۔ Bajaj Allianz Life کے ایک حالیہ مطالعہ نے انکشاف کیا ہے کہ 77٪ ہندوستانی لائف انشورنس کو محفوظ اور تناؤ سے پاک ریٹائرمنٹ کے لیے اپنا ترجیحی مالیاتی آلہ سمجھتے ہیں، جو کہ ریٹائرمنٹ کی منظم منصوبہ بندی کی طرف بڑھتے ہوئے تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ سروے یہ بھی بتاتا ہے کہ نوجوان پیشہ ور افراد میں قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی منصوبہ بندی کے بارے میں بیداری بڑھ رہی ہے، کیونکہ وہ اپنے بعد کے سالوں میں مالی تحفظ اور آزادی کے خواہاں ہیں۔ بجاج الیانز لائف گارنٹیڈ پنشن گول 2 ان ابھرتے ہوئے صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں 30 سال کی رعایتی مدت کی پیشکش کی گئی ہے، جو کہ صنعت میں پہلی مرتبہ ہے۔ یہ کسی کو مالی لچک برقرار رکھتے ہوئے اپنے ریٹائرمنٹ کارپس کو جلد بنانا شروع کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ یہ اسٹریٹجک پیشکش اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ صارفین کو اپنے ریٹائرمنٹ کے سفر پر کنٹرول حاصل ہے، جس سے وہ اعتماد، استحکام اور ذہنی سکون کے ساتھ ریٹائر ہو سکتے ہیں۔ لانچ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، بجاج الیانز لائف کے ایم ڈی اور سی ای او مسٹر ترون چگ نے کہا، صحت کی دیکھ بھال میں بہتری کے ساتھ، ہندوستان میں متوقع عمر بڑھ رہی ہے۔ آج بہت سے لوگ 80 اور 90 سال کی عمر تک جی رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی 25-30 سال باقاعدہ آمدنی کے بغیر گزار سکتا ہے، ریٹائرمنٹ کی منصوبہ بندی کو پہلے سے کہیں زیادہ اہم بنا دیتا ہے۔ عالمی سطح پر، ریٹائر ہونے والے اکثر سماجی تحفظ کے ذریعے آمدنی کے دوسرے ذرائع پر انحصار کرتے ہیں، لیکن ہندوستانیوں کو یہ فائدہ نہیں ہے۔

انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں کونسل کے ڈائرکٹر کی پریس کانفرنس 'وکست بھارت کا وژن، اردو زبان کا مشن' کے عنوان سے سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کا افتتاح آج

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ذریعے 21 تا 23 فروری 2025 کو 'وکست بھارت کا وژن، اردو زبان کا مشن' کے زیرعنوان منعقد ہونے والی سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کے سلسلے میں آج انڈیا انٹرنیشنل سینٹر، نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے صحافیوں کو عالمی اردو کانفرنس کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور کہا کہ کونسل کی جانب سے ماضی میں بھی عالمی اردو کانفرنسیں ہوتی رہی ہیں، البتہ درمیان میں کورونا اور بعض دگر اسباب کی بنا پر یہ سلسلہ رک گیا تھا، اب تقریباً چھ سال کے وقفے سے ہم یہ کانفرنس کر رہے ہیں، جس کا ہم نے بالکل غیر روایتی انداز کا خاکہ بنایا ہے اور اردو کے ادبی مسائل کے ساتھ عصری و قومی ضروریات اور تقاضوں کو بھی اس کے تھیم کا حصہ بنایا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 21 فروری کو شروع ہونے والی یہ کانفرنس عالمی یومِ مادری زبان کا جشن بھی ہے اور اس کا مرکزی موضوع حکومتِ ہند کے منصوبے 'وکست بھارت 47' پر مبنی ہے، جس میں پڑھے جانے والے مقالات اور مباحثوں کے ذریعے جہاں ہم موجودہ دور میں اردو تعلیم اور اردو زبان و ادب کے فروغ کی مختلف جہتوں پر غور و فکر کریں گے وہیں 2047 تک ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر و تشکیل میں اس ملک کی دیگر زبانوں کے ساتھ اردو کے متوقع کردار پر بھی صحت مند ڈسکورس ہوگا۔ انھوں نے اس پر زور دیا کہ کسی بھی ملک کی ترقی میں سماج کے دوسرے طبقات کے ساتھ ادیبوں اور تخلیق کاروں کی شمولیت بھی اہم ہوتی ہے، ایسے میں ہمیں اجتماعی طور پر غور کرنا چاہیے کہ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں ہماری زبان کے ادیب و تخلیق کار کس طرح اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ تین دنوں تک چلنے والی اس کانفرنس میں افتتاحی و اختتامی پروگراموں کے علاوہ سات تکنیکی سیشنز ہوں گے، جن میں اردو ذریعۂ تعلیم، نئی نسل میں مختلف علوم کی ترویج، موجودہ تعلیمی نظام میں اردو کی صورت حال، اردو کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے انفوٹمنٹ وسائل اور آرٹی فیشیل انٹیلی جنس کے استعمال، اردو تخلیقات میں ہندوستانی ثقافت و سماجیات کی عکاسی اور بیرون ملک مقیم اردو آبادی کے ساتھ ہموار رابطے کی تشکیل جیسے موضوعات پر مقالات کی پیش کش اور مذاکرے ہوں گے۔ انھوں نے بتایا کہ چوں کہ اردو زبان کا ایک دلکش اور گنگا جمنی ثقافتی پس منظر بھی ہے جس کی عکاسی مشاعروں، قوالی اور کلاسیکی رقص و موسیقی وغیرہ کے ذریعے ہوتی ہے، اس لیے کانفرنس کے تینوں دن ہم محبانِ اردو کی ذہنی تفریح کے لیے ثقافتی پروگراموں کا بھی اہتمام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ اس کانفرنس میں جہاں ہندوستان کے تمام اردو علاقوں اور متوازن صنفی نمائندگی پر توجہ دی گئی ہے، وہیں کناڈا، آذربائیجان، ازبکستان، مصر، نیپال، قطر، یو اے ای، جرمنی اور امریکہ سے بھی متعدد اردو دانشوران آن لائن و آف لائن شرکت کر رہے ہیں۔ پریس کانفرنس میں اردو، ہندی و انگریزی کے 30 سے زائد اخباری نمائندگان و مدیران موجود تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر شمس اقبال نے عالمی اردو کانفرنس کے تعلق سے صحافیوں کے مختلف سوالوں کے جوابات بھی دیے اور کہا کہ یہ کانفرنس اردو کی مجموعی ترقی کے ساتھ وکست بھارت کی تعمیر کا روڈ میپ تیار کرنے کے حوالے سے بھی ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

ڈابر اوڈوموس نے مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں کے بارے میں آگاہی سیشن کا اہتمام کیا

نئی دہلی مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے زیادہ مؤثر طریقے سے لڑنے میں شہر کی مدد کرنے کے اپنے مشن کو جاری رکھتے ہوئے، اوڈوموس، ہندوستان کے سب سے پسندیدہ ذاتی ایپ مچھروں کو بھگانے والے برانڈ نے، مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی مؤثر روک تھام کے بارے میں ایک بیداری سیشن کا انعقاد کیا، اس اقدام کے تحت، اوڈوموس براہ راست لوگوں تک پہنچیں گے اور انہیں Odomos کے مضر اثرات اور نقصان دہ اثرات کے بارے میں آگاہی فراہم کریں گے۔ دور کرنے والی کریم۔ ڈابر نے شہر میں اس مہم کا آغاز کیا، جہاں 300 سے زائد بچوں کے ساتھ ایک خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس مہم کے تحت ڈابر اوڈوموس عوامی مقامات جیسے بس ٹرمینلز، ریلوے سٹیشنوں پر ڈینگی کی مؤثر روک تھام سے متعلق آگاہی سیشن بھی منعقد کرے گا۔ مسٹر ویبھو راٹھی، مارکیٹنگ ہیڈ - ہوم کیئر، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا، "ایک برانڈ کے طور پر، Odomos لوگوں کو ڈینگی اور مچھروں سے پیدا ہونے والی دیگر بیماریوں سے محفوظ رہنے میں مدد کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ اس کو آگے بڑھاتے ہوئے، ہم نے ڈینگی سے بچاؤ کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے میں مدد کے لیے یہ سماجی پہل کی ہے کیونکہ حالیہ مہینوں میں ڈینگی کے کیسز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہی پھیلائی جائے اور ایک نظم و ضبط والے کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ لوگ ڈینگی سے خود کو محفوظ رکھ سکیں۔ اس مہم کے تحت ہم ڈینگی اور ملیریا کے بارے میں آگاہی پھیلائیں گے اور اس سے کیسے بچ سکتے ہیں۔ مسٹر سنتوش جیسوال، ڈی جی ایم مارکیٹنگ ہوم کیئر، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا: "احتیاط ڈینگی اور ملیریا جیسی بیماریوں سے بچنے کی کلید ہے، احتیاطی تدابیر کے بارے میں بیداری پھیلانا تاکہ لوگ ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے خود کو محفوظ رکھ سکیں۔ بھارت کو ڈینگی سے پاک مہم بنانا اسی سمت میں ایک پہل ہے۔ ڈینگی پھیلانے والے مچھر بنیادی طور پر دن کے وقت کاٹتے ہیں۔ اپنی حفاظت کے لیے ضروری اقدامات کرتے ہوئے، ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کی حفاظت بھی کریں، نہ صرف اس وقت جب وہ کھلے میں کھیل رہے ہوں، بلکہ اپنے کمروں کی بند حدود میں بھی۔ اوڈوموس سب سے پسندیدہ پرسنل اپلی کیشن پروڈکٹ ہے جو صارفین کو ایسی جان لیوا بیماریاں پھیلانے والے مچھروں سے مکمل تحفظ فراہم کرتی ہے۔

آر اے ایس امتحان-2024 کے نتائج کا اعلان

جے پور، 20 فروری (یو این آئی) راجستھان پبلک سروس کمیشن کی طرف سے جمعرات کو راجستھان میں آر اے ایس کے ابتدائی امتحان-2024 کا نتیجہ جاری کیا گیا۔ کمیشن کے چیف اگزامینیشن کنٹرولر آشوتوش گپتا نے بتایا کہ مذکورہ امتحان 2 فروری 2025 کو لیا گیا تھا۔ امتحان میں مین امتحان کے لیے 21 ہزار 539 امیدواروں کو عارضی طور پر کامیاب قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو امیدواروں کا نتیجہ روک لیا گیا ہے کیونکہ کچھ درخواستیں عدالت میں زیر التوا ہیں۔ اگر اہم امتحان کے لیے عارضی طور پر اہل امیدواروں میں سے کوئی اشتہار/قواعد کے مطابق مقرر کردہ اہلیت کی شرائط کو پورا نہیں کرتا ہے، تو کمیشن کسی بھی مرحلے پر اس کی امیدواری/اہلیت کو منسوخ کر دے گا۔ مسٹر گپتا نے بتایا کہ مذکورہ بھرتی کے تحت مین امتحان 17 سے 18 جون 2025 تک منعقد کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ امتحان کے لیے جاری کردہ تفصیلی اشتہار کے مطابق او ایم آر جوابی پرچے میں آپشنز بھرنے کے حوالے سے خصوصی ہدایات کے پوائنٹ نمبر 5 اور سوالیہ پرچہ میں درج امیدواروں کے لیے دی گئی ہدایات کے پوائنٹ نمبر 11 کے مطابق 1680 امیدواروں کو مذکورہ امتحان کے لیے نااہل قرار دیا گیا ہے کیونکہ ایک امیدوار نے 10 فیصد سے زیادہ یعنی 15 سوالات میں پانچ آپشنز میں سے کسی بھی آپشن پر نشان نہیں لگایا۔

مولانا یحییٰ نعمانی کی میوات آمد ہم اپنی زندگی میں صدفی صد اسلام کو داخل کریں: مولانا یحییٰ نعمانی

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) میوات کے خطے میں جس طرح مکاتب دینیہ کا نظام چل رہا ہے، وہ قابلِ ستائش ہی نہیں لائق تقلید ہے، مذکورہ خیالات کا اظہار مکتب دارِ ارقم واقع سلمانی مسجد قصبہ آلی میو کے سالانہ ثقافتی پروگرام کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی حضرت مولانا محمد یحییٰ نعمانی فرزند ارجمند حضرت مولانا محمد زکریا نعمانی استاد حدیث و شیخ الحدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کیا، حضرت مولانا نے مکتب کے تعلیمی اور تربیتی نظام کا جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ میوات کے خطے میں جس طرح مکاتب دینیہ کا نظام چل رہا ہے، وہ قابلِ ستائش ہی نہیں لائق تقلید بھی ہے، واقعی حیرت انگیز ہے یہ بات کہ ایک استاد کے پاس ہر مکتب میں پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کی تعداد سو سے تجاوز ہے اور بعض مکاتب میں دو سو سے ڈھائی سو تک بچے زیر تعلیم ہیں۔ ایک استاد کا اتنے بچوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنا کسی کارنامہ سے کم نہیں ہے، میوات پہنچنے پر مولانا کا پھول مالاؤں سے والہانہ استقبال کیا گیا، آلی میو، روپ نگر ناٹولی، کھلوکا، جرالی گاؤں میں آپ نے خطاب کرتے ہوئے کہا میوات آکر مجھے میواتیوں کے حوصلوں کا اندازہ ہوا کہ یہ لوگ صرف بہادر اور جفاکش ہی نہیں ہیں بلکہ ان کی خود اعتمادی اور بلند حوصلگی بھی دیدنی ہے۔ واقعی میو میو ہوتے ہیں، انہوں نے اپنے تفصیلی بیان کے دوران ایمان و عقائد اسلام کی اہمیت و ضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ صحیح معنوں میں مسلمان اور مومن وہ ہے جو شعور کے ساتھ اسلام کو قبول کرے، کسی مسلمان کے گھر میں پیدا ہونا حقیقی مسلمان ہونے کے لیے کافی نہیں ہے اور نہ ہی اللہ کے یہاں ایسے نام کے مسلمانوں کی کوئی اہمیت ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی زندگی میں صدفی صد اسلام کو داخل کریں" ادخلوا فی السلم کافۃ" کا یہی مطلب ہے۔ مولانا یحییٰ نعمانی کی دعا پر ہی پروگرام کا اختتام کیا گیا، اجلاس میں مفتی محمد زاہد قاسمی شیخ الحدیث مدرسہ معین الاسلام نوح، مفتی محمد ابراہیم سوڑاکا، مولانا انوار مفتاحی، مفتی ذاکر حسین قاسمی، مولانا عبد الستار، مفتی مسعود، مفتی حسین احمد قاسمی، مولانا کلیم اللہ، نے بھی مکاتب دینیہ میں چل رہی محنت کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے، اس موقع پر سینکڑوں علماء کرام و ہزاروں افراد شامل رہے

آشرم کے دروازے اب کھل رہے ہیں! ایمیزون ایم ایکس پلیئر نے ایک بدنام آشرم کی نئی میگا جنگ پیش کی! دھماکہ خیز ٹریلر یہاں دیکھیں!

لکس نائٹرو اور لاہوری زیرا کے تعاون سے اور خصوصی پارٹنر KEI وائرز اینڈ کیبلز- ایک بدنام آشرم سیزن 3 حصہ 2 27 فروری سے خصوصی طور پر Amazon MX Player پر مفت سٹریم ہوگا۔ ناظرین اس سنسنی خیز سیریز کو ہندی، تیلگو، تامل اور بنگالی میں دستیاب ڈب ورژن کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں ممبئی، فروری 19، 2025: انتظار آخر کار ختم! ہندوستان کی سب سے زیادہ زیر بحث تھرلر ڈرامہ سیریز "ایک بدنام آشرم" ایک ایکشن سے بھرپور سیزن 3 پارٹ 2 کے ساتھ واپس آ گئی ہے، جس کا پریمیئر 27 فروری کو خصوصی طور پر Amazon MX Player، Amazon کی مفت ویڈیو سٹریمنگ سروس پر ہو رہا ہے۔ آج، سٹریمنگ سروس نے شو کے نئے سیزن کے لیے ایک پُرجوش ٹریلر جاری کیا، جو ناظرین کو آشرم کی اسی پراسرار اور پراسرار دنیا میں واپس لے جائے گا، جہاں طاقت، وفاداری اور بدلہ غیر متوقع طریقوں سے ٹکراتے ہیں۔ نیشنل ایوارڈ یافتہ پرکاش جھا کی ہدایت کاری اور پروڈیوس کردہ اس شو میں بوبی دیول نے مرکزی کردار ادا کیا ہے، اس کے ساتھ آدتی پوہنکر، درشن کمار، چندن رائے سانیال، وکرم کوچر، تریدھا چودھری، انوپریا گوئنکا، راجیو سدھارتھا، اور ایشا گپتا اہم کرداروں میں ہیں۔ شو کو مل نے پیش کیا ہے، اور اسے لکس نائٹرو، لاہوری زیرا کی حمایت حاصل ہے، جبکہ کے ای آئی وائرز اینڈ کیبلز خصوصی پارٹنر کے طور پر منسلک ہیں۔ ٹریلر میں بابا نرالا کی سلطنت میں تعلقات خراب ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ اپنے قریبی ساتھیوں کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی، پمی کی بے خوف واپسی اور بھوپا سوامی کی اقتدار کی بھوک اس کہانی کو مزید دلچسپ بناتی ہے۔ انصاف کے دھاگے انتہائی نازک ہو چکے ہیں، اور بدنام آشرم سیزن 3- حصہ 2 اس سنسنی خیز کہانی کو مزید گہرائی میں لے جائے گا، دماغی کھیلوں، بدلتے اتحادوں، اور تاریک سچائیوں کو ظاہر کرے گا جن پر آشرم کھڑا ہے۔ لیکن جیسے جیسے یہ رشتے کمزور ہونے لگتے ہیں، کیا بابا نرالا اپنی سلطنت کو بچانے کے لیے کوئی نیا راستہ تلاش کر پائیں گے، یا یہ ان کے زوال کا آغاز ہوگا؟ نئے سیزن کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، Amazon MX Player کے ہیڈ آف کنٹینٹ، اموگ دُساد نے کہا، "بدنام آشرم ہندوستان کی سب سے بڑی سیریز ہے جس نے اپنی منفرد کہانی اور مضبوط کرداروں کے لیے بڑے پیمانے پر فین فالوونگ حاصل کی ہے، ایک شاندار کاسٹ اور پرکاش جھا کی اس کہانی کو انتہائی نئی سمت میں لایا گیا ہے۔ ایمیزون ایم ایکس پلیئر پر سامعین۔ اپنے کردار اور کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے، بابا نرالا کو لگتا ہے کہ وہ ناقابل تسخیر ہیں- لیکن طاقت کے بارے میں سب سے بڑی سچائی یہ ہے کہ وہ اس سیزن میں ابھی تک سب سے زیادہ کمزور ہے، لیکن یہ کمزوری اسے مزید خطرناک بناتی ہے، جو اس کے کردار کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرتی ہے اور اس سے بھی زیادہ متحرک ہوتی ہے۔ میں سامعین کے لیے اس کا تجربہ کرنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔" ایوارڈ یافتہ پروڈیوسر اور ہدایت کار پرکاش جھا نے نئے سیزن پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا،" بدنام آشرم کا ہر نیا سیزن بابا نرالا کی تاریک دنیا کے ایک اور راز سے پردہ اٹھاتا ہے۔ وہ طاقت جو سامعین کو آخر تک اپنے سحر میں جکڑ رکھے گی۔ بدنام آشرم کا سیزن 3 حصہ 2 27 فروری سے خصوصی طور پر Amazon MX Player پر مفت نشر کیا جائے گا، جسے موبائل، Amazon کی شاپنگ ایپ، پرائم ویڈیو، فائر ٹی وی، اور منسلک ٹی وی پر اس کی ایپ کے ذریعے دیکھا جاسکتا ہے۔

ایم جی نے 15000 گاڑیوں کی تیاری کا سنگ میل منایا

رانچی: JSW MG Motor India نے آج اعلان کیا ہے کہ MG Windsor، ہندوستان کی پہلی انٹیلیجنٹ CUV نے 15 000، یونٹس کی پیداوار کا اہم سنگ میل حاصل کر لیا ہے۔ CUV اپنے آغاز کے بعد سے لگاتار چار مہینوں تک سب سے زیادہ فروخت ہونے والی الیکٹرک گاڑی ہے اور اس نے ہندوستان میں EV طبقہ کی مجموعی ترقی میں تعاون کیا ہے۔ بیجو بالیندرن، ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر، ایم جی موٹر انڈیا نے کہا، "ہم ایم جی ونڈسر کو ملنے والے زبردست ردعمل سے بہت پرجوش ہیں اور اپنے صارفین کے شکر گزار ہیں کہ CUV کو اس کی سستی قیمتوں، بہترین پیکیجنگ اور صارفین کو ایک لگژری بزنس کلاس تجربہ فراہم کرنے کے لیے BAAS، گاڑیوں کی خرید و فروخت کی زندگی کو مزید مضبوط بنانے والی سمارٹ اسکیموں میں مزید تقویت ملی ہے۔

آندھرا اور تلنگانہ کے طرز پر ماہ رمضان میں مسلم ملازمین کو رعایت دینے کا مطالبہ، اسمبلی اجلاس میں بھی خصوصی رعایت ملے

ممبئی، 20 فروری (یو این آئی) آندھرا اور تلنگانہ کے طرز پر ماہ رمضان میں مسلم ملازمین کو رعایت دینے کا مطالبہ سماج وادی پارٹی لیڈر اور ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی نے حکومت سے کیا ہے۔ واضح رہے کہ حال میں جنوبی ہند کی دو ریاستوں آندھرا پردیش اور تلنگانہ نے کے ماہ رمضان میں مسلم ملازمین کو رعایت دینے کا اعلان کیا، انہیں روزے کے وجہ سے شام 4، بجے چھٹی دی جائے گی۔ ابو عاصم اعظمی نے مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس سے مطالبہ کیا ہے کہ تلنگانہ اور اندھرا پردیش کی طرز پر سرکاری و غیر سرکاری مسلم ملازمین پر افطار کے لیے جلد چھٹی دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ملازمین کو افطار سے قبل چھٹی دیدی جائے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کو ایک مکتوب ارسال کر کی اعظمی نے ماہ رمضان المبارک میں پانی فراہمی کا بہتر نظم کے ساتھ دو مرتبہ صاف صفائی اور ہاکرس کے ساتھ نرمی کا برتاؤ رکھنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان نے پھل فروش اور افطاری کا سامان فروخت کرنے والے خوانچہ فروشوں پر سختی نہ ہو اس کے ساتھ ہی نرمی کا رویہ اختیار ہو رمضان میں سرکار سے نظم و نسق کے ساتھ مسلم اکثریتی علاقوں میں پھیری والوں خوانچہ فروشوں کو رعایت دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ وافر مقدار میں پانی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ رمضان میں پانی کی قلت نہ ہو دو مرتبہ صبح اور شام صاف صفائی کا نظم کیا جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ریاستی حکومت اس پر عمل کرے گی جبکہ آئندہ ماہ سے مہاراشٹر اسمبلی کا اجلاس بھی شروع ہو رہا ہے، اس لیے اس کی کارروائی بھی شام میں جلد ختم کر دی جائے۔

میں رائے بریلی کے لوگوں کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہوں گا: راہل

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وہ اپنے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی کے لوگوں کے لیے ہمیشہ تیار رہیں گے اور ان کے مفادات کے لیے عزم کے ساتھ کام کریں گے۔ اتر پردیش کے رائے بریلی میں جنتا سے ملن پروگرام کے ساتھ ہی جلسہ عام سے خطاب کرنے کے بعد مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ انہیں رائے بریلی کے لوگوں سے بے پناہ لگاؤ ہے اور وہ ان کے لیے کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور ان کی خدمت کے لیے ہمیشہ حاضر رہیں گے۔ انہوں نے لکھا "آج میں رائے بریلی میں ہوں، اپنے پیاروں کے درمیان، اپنے پیاروں کے ساتھ۔ وہاں پہنچنے پر ہمارا پرتپاک استقبال کیا گیا اور اس کے فوراً بعد ہمیں پراچین ہنومان مندر میں جانے اور آرتی کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ علاقے کے دلت نوجوانوں سے ملاقات کی اور تاریخ، ان کے حقوق، جدوجہد اور مستقبل پر تبادلہ خیال کیا۔

سی ایس پی بینک ڈکیتی کیس میں پولیس نے 3 گھنٹے میں 3 کو گرفتار کرلیا۔ مجرموں کو گرفتار کرلیا گیا۔ زاہد وارثی کی رپورٹ، گوراول

ویشالی: پولیس نے بدھ کو گورول علاقہ کے گودھیا چوک پر واقع پنجاب نیشنل بینک کے سی ایس پی سے گن پوائنٹ پر ڈیڑھ لاکھ روپے کی ڈکیتی کا معاملہ تین گھنٹے کے اندر حل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس کی بروقت کارروائی سے واردات میں ملوث تین ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ ڈکیتی میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور زندہ کارتوس بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ مزید برآں، پولیس نے لوٹی گئی رقم سے 000,25 روپے برآمد کرلئے۔ بدھ کی دوپہر تقریباً 12-45 بجے، دو مجرموں نے بندوق کی نوک پر سی ایس پی آپریٹر سورج کمار سے 5.1 لاکھ روپے لوٹ لیے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گورول پولیس اسٹیشن کے سربراہ روشن کمار، ایڈیشنل پولیس اسٹیشن چیف پرشانت کمار، ایس آئی ابھے شنکر سنگھ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ تھانہ صدر سے موصول ہونے والی اطلاع پر ایس ڈی پی او مہوا سور بھ سمن نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ ایس ڈی پی او کی قیادت میں گورول پولس کے انچارج اور ضلعی تحقیقاتی ٹیم، پولیس سب انسپکٹر اروند کمار، تھانہ صدر روشن کمار، ایڈیشنل تھانہ صدر پرشانت کی ٹیم نے کی گئی کارروائی میں سب سے پہلے تھانہ علاقہ کے نارائن پور میں بیریندر مہتو کے گھر پر چھاپہ مار کر تین مجرموں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ جبکہ ایک مجرم 25 ہزار روپے نقدی اور ایک بھاری بھرکم دیسی ساختہ پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد کر کے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا اس سلسلے میں گورول تھانے میں ایک ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے جس میں مجرموں کی شناخت سنی کمار ولد ٹنٹون مہتو، نتیش کمار ولد اپیندر مہتو، سودیہ کمار ولد راؤ دی گاؤں سودی پور کے طور پر کی گئی ہے۔ پورنتیش کمار ماضی میں بھی پوکسو ایکٹ اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ملزم رہے ہیں۔

کانپور کی ودیارتھی مارکیٹ خواتین کے بیت الخلا اور پارکنگ کے مسئلے سے نبرد آزما ہے

سنیل باجپائی

کانپور۔ یہاں گووند نگر میں واقع ودیارتھی مارکیٹ کئی سالوں سے خواتین کے بیت الخلاء سمیت کئی مسائل سے نبرد آزما ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اس کے لیے کوششیں نہیں کی گئیں۔ یہ ضرور کیا گیا ہے لیکن آج تک نہ صرف متعلقہ محکموں بلکہ کسی عوامی نمائندے نے بھی پارکنگ کے ساتھ تعمیر کی صورت میں خواتین کے گلابی ٹوائلٹ کا مسئلہ حل نہیں کیا جس کی وجہ سے طلبہ بازار میں بڑی تعداد میں آنے والی خواتین کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین کے بیت الخلا کے ساتھ ساتھ یہاں کا دوسرا بڑا مسئلہ پارکنگ کا ہے۔ اس کا حل آج تک ممکن نہیں ہو سکا۔ فی الحال اس کے لیے ہری شنکر ودیارتھی مارکیٹ ویاپر منڈل کی کوششیں جاری ہیں۔ اور اس میں کامیابی بھی جلد حاصل کی جا سکتی ہے کیونکہ آج کل ایک جنگجو کے سرپرست کے طور پر ہری شنکر ودیارتھی مارکیٹ ویاپر منڈل کی کمان راجیش کمار بھلا کے ہاتھ میں ہے جو ایک متحرک اور تدبر سے کام کرنے والے کاروباری رہنما اور انسان دوست طبیعت کے ساتھ مشہور سینئر سماجی کارکن ہیں جو ہمیشہ ہر کسی کی خوشی اور غم میں کھڑے رہتے ہیں۔ ودیارتھی مارکیٹ ویپر منڈل کے سرپرست، گووند نگر کے چار بلاکس میں واقع شری ہنومان مندر کے صدر، اکھنڈ ہند فوج کے کانپور ڈویژن کے صدر، شری رام شیو رام کے نائب صدر، ایس رام شیو رام کے نائب صدر، ودیارتھی مارکیٹ کے دکانداروں اور تاجروں کے مسائل کے خلاف شروع سے ہی مسلسل جدوجہد میں مصروف ہری شنکر سیوا سمیتی، گووند نگر اور بہت تعاون پر مبنی کاروباری رہنما، سماجی کارکن راجیش کمار بھلا کے مطابق، صدر سچن دعا اور ہری شنکر ودیارتھی مارکیٹ ویاپر منڈل جنرل سکریٹری وپل شاہا اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ اس وقت تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے

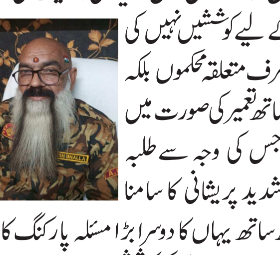

رنویر سنگھ اسکوڈا آٹو انڈیا کے پہلے برانڈ سپر اسٹار بن گئے

پٹنہ: حال ہی میں اپنی پہلی ذیلی 4 میٹر SUV Kylak متعارف کرانے کے فوراً بعد، Skoda Auto India نے اب ایک اور سنگ میل حاصل کیا ہے۔ کمپنی نے پاور ہاؤس رنویر سنگھ کو اپنا پہلا برانڈ سپر اسٹار قرار دیا ہے۔ شراکت داری اپنے ساتھ ایک سکوڈا طرز اور لوگوں پر مرکوز مہم لے کر آتی ہے جس میں رنویر سنگھ اسکوڈا آٹو انڈیا کے مداحوں اور صارفین کو شامل کرنے کے لیے پیش کرتے ہیں۔ شراکت داری کے بارے میں بات کرتے ہوئے، Skoda Auto India کے برانڈ ڈائریکٹر پیٹر جینیبا نے کہا،" Kylak کے وقت، میں نے وعدہ کیا تھا کہ تصویر ابھی آنا باقی ہے۔ ہم ہندوستان میں اپنے 25 سال کا جشن منا رہے ہیں اور ایک نئے دور کے آغاز کے لیے پرعزم ہیں۔ اس میں نہ صرف عالمی معیار کی مصنوعات کو لانچ کرنا شامل ہے بلکہ ہمارے کاروبار کے ہر پہلو کو بھی اختراع کرنا شامل ہے، جیسا کہ ہم اپنے صارفین اور مداحوں کے ساتھ جڑتے ہیں۔ یہ پوری دنیا میں ہوتا ہے اور ہندوستان میں، کاریں اور فلمیں لوگوں کو بہت جذباتی بناتی ہیں اور انہیں جوڑ دیتی ہیں۔ اور اس لیے، ہندوستان میں ہماری تاریخ میں پہلی بار، ہم رنویر سنگھ کو اسکوڈا آٹو انڈیا کے پہلے برانڈ سپر اسٹار کے طور پر اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس کر رہے ہیں۔

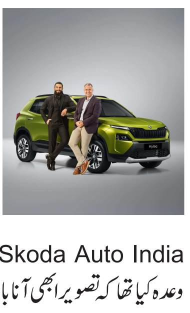

یونیورسٹی کے شعبہ ریاضی میں لیکچر کا اہتمام

دربھنگہ۔ جمعرات کو LNMU کے پوسٹ گریجویٹ میتھمیٹکس ڈیپارٹمنٹ میں شعبہ ہیڈ ڈاکٹر ایاز احمد کی صدارت میں لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ کلیدی مقرر کے طور پر سابق پروفیسر ڈاکٹر ہریش چندر جھا نے اپنے خطاب میں کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ریاضی کی سائنس کی افادیت ناقابل تردید ہے۔ ڈیجیٹل اور مصنوعی ذہانت کے دور میں ریاضی میں تحقیق ضرورت اور لامحدود امکانات پوشیدہ ہیں۔ اس لیے طلبہ کو ریاضی میں تحقیق اور تدریسی کام میں دلچسپی کے بارے میں شعور رکھنے کی ضرورت ہے۔ صدارتی خطبہ دیتے ہوئے شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر احمد نے طلباء کو ریاضی کے سائنس میں روزگار کے ممکنہ مواقع سے متعارف کرایا اور انہیں باقاعدگی سے کلاسوں میں شرکت کا مشورہ دیا۔ شعبہ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ایس این رائے نے ریاضی کے میدان میں ہونے والی تازہ ترین تحقیق پر اپنے خیالات پیش کیے اور طلبہ کو اس سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ ڈاکٹر دھرمیندر کمار یادو نے اس لیکچر کا انعقاد کیا اور ریاضی اور کمپیوٹر سائنس کے درمیان باہمی تعلق کے بارے میں مختصر معلومات دی۔ ڈاکٹر ابھیمنیو کمار نے پروگرام کے لیے شکریہ کا ووٹ دیا۔

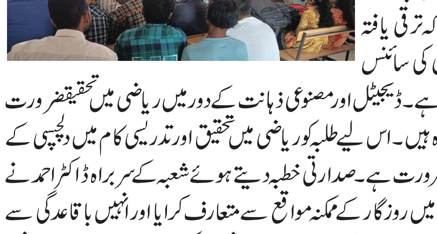

کلیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں الوداعی تقریب کا انعقاد

کلیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ گمانی شمال مشرقی ہند کا نہایت ہی معروف ادارہ ہے جس میں ہر سال دسیوں طلبہ تعلیمی مراحل مکمل کرتے ہیں، امسال بھی شعبہ حفظ سے 16 اور مرحلہ فضیلت سے 16 طلبہ نے اپنا تعلیمی مرحلہ مکمل کیا ہے، ان کے ہی اعزاز میں ایک شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ نے مختلف النوع مظاہروں سے بزم کو یادگار بنا دیا، چمنستان علم میں عجیب سا ماحول تھا، چمن کے غنچے رنگ بدل رہے تھے، سورج کی کرنیں پھیکی پھیکی سی لگ رہی تھیں، کلیوں نے شبنم سے وضو تو کر لیا تھا لیکن کھلنے سے ہچکچا رہی تھیں، لگتا تھا ان کے ارغوانی پتوں سے خون کے آنسو چھلک رہے ہوں، کلیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے در و بام میں حزن و ملال کے آثار نمایاں تھے، لیکن طیور خوشنوا کی پرسوز تلاوت نے ماحول کو مسحور کر دیا تھا، گویا ہم کسی لاہوتی دنیا میں محو پرواز ہوں، یہ سرمدی پیام ہمیں کسی اور عالم کی سیر کرا رہا تھا، اسی ماحول میں بزم کی کارروائی بڑھ رہی تھی، نتائج کا اعلان بھی کیا گیا اور ممتاز طلبہ کو انعام و اکرام سے نوازا گیا، درمیان میں منظوم کلام بھی خوب پیش کیے گئے جن سے جسم کا رواں رواں کھل اٹھا، ترانہ کلیہ نے تو پوری محفل کو اپنے سحر میں گرفتار کر لیا پھر الوداعی نظم نے ماحول کو سوگوار کر دیا، ایسا لگتا تھا جیسے ابھی ہچکیاں بندھنے والی ہیں، پھر چند طلبہ نے اپنے تاثراتی کلمات پیش کرتے ہوئے اپنے تعلیمی سفر کے نشیب و فراز کا ذکر کیا، تعلیمی مرحلہ کی تکمیل پر رب کا شکر ادا کیا اور اساتذہ و کلیہ کے احسانات کو یاد کیا

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

حکومت کو یوایس ایڈ پر وائٹ پیپر جاری کرنا چاہئے: کانگریس

نئی دہلی،20 فروری (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے یو ایس ایڈ کو ختم کرنے کے بارے میں ان دنوں بہت باتیں ہو رہی ہیں اور ہندوستان کی سرکاری اور نجی تنظیموں کو اس سے مدد مل رہی ہے، لہذا حکومت کو اس سلسلے میں ایک وائٹ پیپر جاری کرنا چاہئے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ یوایس ایڈ ان دنوں کافی خبروں میں ہے۔ ملک کی سرکاری اور غیر سرکاری تنظیمیں گزشتہ چھ دہائیوں سے اس سے مدد حاصل کر رہی ہیں، اس لیے حکومت کو اس بارے میں جامع تفصیلات دینے کے لیے وائٹ پیپر جاری کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا یہ 3 نومبر 1961 کو قائم کیا گیا تھا۔ امریکی صدر کی طرف سے جو دعوے کیے جا رہے ہیں انہیں کم از کم کہنا مضحکہ خیز ہے۔ اس کے باوجود حکومت ہند کو جلد از جلد ایک وائٹ پیپر جاری کرنا چاہیے، جس میں یوایس ایڈ کی طرف سے کئی دہائیوں کے دوران سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کو دی جانے والی امداد کا تفصیلی بیان ہو"۔

مودی کل بھارت منڈپم میں سول لیڈرشپ سمٹ کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 20 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو سول لیڈرشپ کانفرنس کے پہلے ایڈیشن کا افتتاح کریں گے جس میں بھوٹان کے وزیر اعظم داشو شیرنگ توبگے کلیدی خطبہ دیں گے۔ قومی راجدھانی دہلی میں واقع بھارت منڈپم میں 21 سے 22 فروری تک منعقد ہونے والی دو روزہ سول لیڈرشپ کانفرنس میں سیاست، کھیل، آرٹس اور میڈیا، روحانی دنیا، عوامی پالیسی، کاروبار اور سماجی شعبے جیسے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات اپنے متاثر کن زندگی کے سفر کا اشتراک کریں گی اور قیادت سے متعلق پہلوؤں پر تبادلہ خیال کریں گی۔ یہ کانفرنس نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ناکامیوں اور کامیابیوں دونوں سے سیکھتے ہوئے تعاون اور سوچ کی قیادت کے ایک ماحولیاتی نظام کو فروغ دے گی۔ اسکول آف الٹیمیٹ لیڈرشپ گجرات کا ایک سرکردہ لیڈرشپ ادارہ ہے جو عوامی نمائندوں کو عوامی بھلائی کے لیے مؤثر طریقے سے کام کرنے کے قابل بنائے گا۔ اس کا مقصد ہندوستان میں سیاسی قیادت کے منظر نامے کو باضابطہ تربیت اور ان لوگوں کی شمولیت کے ذریعے وسیع کرنا ہے جو محض موروثی سیاست سے نہیں بلکہ میرٹ، عزم اور عوامی خدمت کے جذبے کے ذریعے اقتدار میں آتے ہیں۔ سول آج کی دنیا میں قیادت کے پیچیدہ چیلنجوں کو نیویگیٹ کرنے کے لیے درکار علم، ہنر اور مہارت لاتا ہے۔

کوئلے کی وزارت نے کولکاتہ میں کوئلے کے شعبے اور کوئلے کی کمرشیل کانوں کی نیلامی کے امکانات پر روڈ شو کا اہتمام کیا

کولکاتا۔ 19 فروری 2025 کوئلے کی وزارت نے آج کولکاتہ میں 'کوئلے کے شعبے میں امکانات اور کوئلے کی کمرشیل کانوں کی نیلامی' کے موضوع پر ایک روڈ شو کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ کوئلے کی وزارت کے سکریٹری جناب وکرم دیو دت مہمان خصوصی تھے اور اس موقع پر کوئلے کی وزارت

کی ایڈیشنل سکریٹری اور نامزد اتھارٹی محترمہ روپندر برار نے شرکت کی، جس سے فریقین کی مدد کے لیے وزارت کے عزم کو تقویت حاصل ہوئی۔ اس تقریب میں صنعت کاروں، سرمایہ کاروں اور متعلقہ فریقوں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی، جو مسلسل اصلاحات اور شفاف پالیسیوں کے ذریعے کوئلے کے شعبے کو تبدیل کرنے کے لیے حکومت کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ وزارت کوئلہ کی ایڈیشنل سکریٹری اور نامزد اتھارٹی محترمہ روپندر برار نے اپنے استقبالیہ خطاب میں سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے پورے عمل میں ان کی مدد کرنے کے وزارت کے عزم کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے اس شعبے میں کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے کلیئرنس کے ہموار عمل اور مسلسل اضافے پر زور دیا۔ محترمہ برار نے کہا کہ وزارت تمام فریقوں کے لیے ایک ہموار سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے وقف ہے، جسے ایک شفاف انضباطی طریقہ کار اور تیز رفتار پروجیکٹ منظوریوں کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کوئلے کے استعمال کے طریقوں کو متنوع بنانے، ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے اور کان کنی کی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے کوئلے کی گیسی فیکیشن اور زیر زمین کان کنی کو فروغ دینے والی حکومت ہند کی ترقی پسند پالیسیوں کو بھی اُجاگر کیا۔ انہوں نے وزارت کی اچھی حکمرانی کے عزم کو بھی دہرایا، جو اعلیٰ معیار کی ایمانداری، جوابدہی اور شفافیت کے ساتھ کام کرتی ہے اور متعلقہ فریقوں کے ساتھ بات چیت، ان کی رائے معلوم کرنے اور اشتراک کے لیے ہمیشہ تیار رہتی ہے۔ اپنے کلیدی خطاب میں کوئلے کی وزارت کے سکریٹری جناب وکرم دیو دت نے ہندوستان کے کوئلے کے وسائل کی غیر استعمال شدہ صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے وزارت کے وژن پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح جاری اصلاحات پائیدار ترقی کو فروغ دے رہی ہیں اور تمام فریقین کو باہمی فوائد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ، اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ ہندوستان کا کوئلہ شعبہ اقتصادی ترقی اور توانائی کی یقینی فراہمی کا ایک مضبوط محرک ثابت ہو۔ جناب دت نے ریلوے کی وزارت کے ذریعے جلد منظوریوں میں تیزی لانے اور لاجسٹک سپورٹ بڑھانے کے لیے مختلف ریاستی حکومتوں اور ماحولیات اور جنگلات کی وزارت سمیت مختلف وزارتوں کے ساتھ وزارت کے فعال تال میل کا بھی ذکر کیا۔ سکریٹری موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ آنے والی نیلامیوں میں زیر زمین کان کنی کی اپنی جگہ ہوگی، جو ماحولیاتی اثرات کو کم کرتے ہوئے کوئلہ نکالنے کے لیے ایک پائیدار اور موثر نقطہ نظر پیش کرے گی۔ انہوں نے نجی کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ نہ صرف کان کنی میں سرمایہ کاری کریں بلکہ ان کمیونٹیز کے لیے بھی بامعنی تعاون کریں جن کے بیچ وہ کام کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صنعت پر معاشرے کے تئیں کئی ذمہ داریاں ہیں اور اسے شجر کاری، بحالی اور فلاحی اقدامات میں نئے معیارات قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہماری ترقی جامع ہونی چاہیے اور ہماری ترقی کا لوگوں اور کرہ ارض دونوں پر دیرپا، مثبت اثر ہونا چاہئے۔